WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
30 جنوری 2026
FRIDAY
30 JANUARY - 2026

صفحہ 08 معین علی کا گھریلو کرکٹ میں واپسی کا اعلان

صفحہ 08 آسٹریلین اوپن: یانک سنر کی شاندار فتح، سیمی فائنل میں داخل

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 25 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

مرکزی بجٹ اصلاحاتی ایجنڈے کی عکاسی کریگا، سال 2047 میں وکست بھارت کی طرف بڑا قدم

خود اعتماد ہندوستان آج پوری دنیا کیلئے امید کی کرن

ہمارے تمام فیصلوں میں ملک کی ترقی بنیادی مقصد، عوامی توجہ بجٹ کی طرف مبذول ہونا فطری بات

نرملا سیتارمن پہلی وزیر خزانہ خاتون جو 9 واں بجٹ پیش کریگی، یہ ہمارے لئے فخر کی بات / وزیر اعظم مودی

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // ہندوستان کی مضبوط ترقی کی رفتار کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک خود اعتماد ہندوستان کو آج دنیا کے لیے امید کی کرن قرار دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی بجٹ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی عکاسی کرے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن 2026 سے پہلے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے نوٹ کیا کہ ہندوستان عالمی توجہ کا مرکز بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سہ ماہی کے آغاز میں،

ہندوستان اور یورپی یونین نے ایک آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے، جسے وزیر اعظم نے ہندوستانی نوجوانوں کے روشن مستقبل اور آگے کی امید افزا سمتوں کی عکاسی کے طور پر بیان کیا۔ وزیر اعظم نے کہا "اس سہ ماہی کا آغاز ایک بہت ہی مثبت نوٹ پر ہوا ہے۔ ایک خود اعتماد ہندوستان / 102

چلہ کلان کے آخری ایام میں بھی وادی میں سردیوں کا زور جاری

منفی 11.2 ڈگری سیلشس کے ساتھ سونہ مرگ وادی میں سردترین مقام درج

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // آئندہ 24 گھنٹوں میں موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ بارشوں اور برفباری کے بیچ چلہ کلان کے آخری ایام میں بھی وادی کشمیر میں سردی کی شدت برابر جاری ہے۔ سرینگر میں اگرچہ شبانہ سردیوں میں کچھ کمی دیکھنے کو ملی ہے تاہم سیاحتی مرکز پہلگام اور شہرہ آفاق گلمرگ اور سونہ مرگ میں شبانہ سردیوں کا قہر جاری ہے۔ سونہ مرگ منفی 11.2 ڈگری کے ساتھ وادی میں سردترین جگہ درج ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ یکم فروری کو بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کے ساتھ درمیانہ درجہ کی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سردیوں کا بادشاہ چلہ کلان رخصت ہوا رہا ہے تاہم آخری ایام میں بھی شدید ٹھنڈ نے لوگوں کو مشکلات میں دھکیل دیا ہے۔ آخری ایام میں بھی شبانہ درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ادی کشمیر میں سردی کی شدت بدستور قائم ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کشمیر سردی کی لپیٹ میں ہے کیونکہ زیادہ تر مقامات پر رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شہر سرینگر میں رات کا درجہ / 103

حیدر بگ پٹن میں المناک سڑک حادثہ رونما نوجوان جاں بحق، بھائی شدید طور پر زخمی اسپتال میں زیر علاج

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // شمالی قصبہ پٹن کے حیدر بگ علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں نوجوان جاں بحق ہو گیا جبکہ اس کا بھائی شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے پٹن سے تفصیلات تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قصبہ کے حیدر بگ علاقے میں جمعرات کی صبح ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ اس / 101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی مداخلت سے اُتراکھنڈ میں کشمیری شال فروش پر حملے کے معاملے میں گرفتاری عمل میں آگئی

کشمیریوں پر حملے کی مذمت اور وزارتِ داخلہ سے رِیاستوں کو حساس بنانے کی اپیل

جموں // انفو // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اُتراکھنڈ میں ایک نوجوان کشمیری شال فروش پر حملے کے واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور جموں و کشمیر کے باہر رہنے والے شہریوں کی حفاظت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے فوری اقدامات شروع کئے ہیں۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اُتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ شری پشکر سنگھ دھامی سے بات کی اور واقعے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرتے پر زور دیا۔ ایکس پر وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر کے دفتر کی جانب سے ایک پوسٹ میں کہا گیا، "وزیر اعلیٰ نے اُتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی سے اُتراکھنڈ میں ایک نوجوان کشمیری

شال فروش پر حملے کے واقعے کے حوالے سے بات کی اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ پشکر سنگھ دھامی نے یقین دہانی کی کہ اس معاملے میں ایف آئی آر کے اندراج سمیت سخت کارروائی کی جائے گی اور جموں و کشمیر کے باشندوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔" اس کے بعد اُتراکھنڈ پولیس نے اس معاملے میں فوری کارروائی کی۔ پولیس نے ایک سرکاری اپ ڈیٹ میں بتایا کہ تھانہ وکاس نگر میں ملزم سنجے یادو اور ایک دوسرے شخص کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 117(2) اور 352 کے تحت / 106

بھاری برفباری کے بعد لوگ مشکلات میں اور وزیر اعلیٰ گلمرگ میں سکینگ میں مصروف / اشوک کول

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // لیڈر شپ کا مطلب عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے کی بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سیکرٹری اشوک کول نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس قیادت والی حکومت بھاری برفباری کے بعد لوگوں تک پہنچنے میں ناکام رہی ہے اور وزیر اعلیٰ زمین پر امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنے کے بجائے گلمرگ میں سکینگ / 105

آپریشن سندور فوجی طاقت، بہادری اور دیسی دفاعی ٹیکنالوجی کے بڑھتے کردار کی تصدیق

مستقبل کی جنگیں صرف بندوقوں اور ٹینکوں سے نہیں بلکہ

ٹیکنالوجی میں پیچھے رہنے والی قومیں نہ صرف معاشی بلکہ سیکورٹی کے حوالے سے بھی کمزور / وزیر اعظم مودی

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // آپریشن سندور نے ہندوستان کی فوجی طاقت، اس کی مسلح افواج کی بہادری اور دیسی دفاعی ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار کی تصدیق کی کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ مستقبل کی جنگیں صرف بندوقوں اور ٹینکوں سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی، اختراعات اور سائبر صلاحیتوں کے ذریعے بھی لڑی جائیں گی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نئی دہلی کے کیریپا پریڈ گراؤنڈ میں سالانہ این سی سی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے آپریشن سندور کے دوران این سی سی کیڈٹس کے تعاون کی تعریف کی اور کہا کہ وہ قومی سلامتی کیلئے ایک نازک لمحے میں مسلح افواج کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ آپریشن سندور پر ایک ٹیبلو کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ این سی سی کیڈٹس نے خون کے عطیہ کیمپوں کے انعقاد، ابتدائی طبی امداد کی خدمات فراہم کرنے اور سیکورٹی فورسز کی مدد کرتے ہوئے ایک اہم معاون کردار ادا کیا، جو کہ این سی سی کی تربیت کے ذریعے جڑے ہوئے "نیشن فرسٹ" کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آپریشن سندور نے میدان انڈیا دفاعی صلاحیتوں کی ترقی کو بھی اجاگر کیا، اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان تیزی سے ہتھیاروں اور فوجی ٹیکنالوجی میں اپنی خود انحصاری کو مضبوط کر رہا ہے۔ انہوں نے / 104

عمر عبداللہ حکومت نے انتظامیہ اور تمام سرکاری مشینری کو عوام کیلئے وقف کردیا / ڈاکٹر فاروق

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // یو ٹی نظام کے باوجود حکومت عوامی راحت رسانی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک روشن اور اہم باب ہے، جس کی بنیاد بابائے قوم، شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے عوام کی عزت نفس کی بحالی اور بے لوث خدمت کے عظیم مقصد کے تحت رکھی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق صوبہ جموں کے / 110

دو فروری سے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں زوروں پر

عوامی مسائل کو لیکر اپوزیشن لیڈران حکومت کو گھیرنے کیلئے کمربستہ / سنیل شرما

سرینگر // 29 جنوری // ایس این این // دو فروری سے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ 2 فروری سے شروع ہونے والے متقنہ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں عوام پر مبنی مسائل کو اٹھانے سے نہیں ہچکچائے گی۔ سیشن کیلئے اپنی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے نیشنل کانفرنس، بی جے پی، کانگریس اور پی

ڈی پی کی ممبران اسمبلی پارٹی کی میٹنگیں یا تو 31 جنوری یا یکم فروری کو ہونے والی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دو فروری سے جموں میں / 109

جدوجہد آزادی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جانباز

آج 30 جنوری کو یوم شہداء ہندوستان

سیول سیکرٹریٹ جموں اور سری نگر میں کی جائیگی 2 منٹ کی خاموشی اختیار

سری نگر // ۲۹ جنوری // جے کے این ایس // جموں وکشمیر حکومت نے آج یعنی 30 جنوری 2026 کو (یوم شہداء) کو ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی اختیار کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کی طرف سے جاری کردہ ایک دفتری میمورنڈم کے مطابق، تمام انتظامی سیکرٹریوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ سیول سیکرٹریٹ جموں میں چیف سیکرٹری، جموں و کشمیر کی موجودگی میں 30 جنوری کو صبح 11 بجے منعقد ہونے والی تقریب میں شرکت کریں۔ میمورنڈم کے مطابق جموں میں تعینات افسران اور اہلکار سول سیکرٹریٹ، جموں کی پہلی، دوسری اور تیسری منزل پر میٹنگ ہالز میں خاموشی اختیار کریں گے، جبکہ سری نگر میں تعینات اہلکار سول سیکرٹریٹ سری نگر کی چوتھی اور پانچویں منزل پر میٹنگ ہالوں سے شرکت کریں گے۔ میمورنڈم، جو حکومت کے / 108

نائب وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں برفباری کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا

تمام اضلاع میں ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے پر زور

سری نگر // انفو // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں وادیٔ کشمیر میں برفباری کے بعد کی مجموعی صورتحال اور خطے میں ضروری خدمات کی / 107

ہندوستان کو غیر یقینی عالمی ماحول میں گھریلو ترقی کو ترجیح دینے کے ساتھ ساتھ بفرز اور لیکویڈیٹی پر زیادہ زور دینے کی ضرورت

مالی سال 27-2026 کیلئے GDP شرح نمو 6.8 تا 7.2 فیصد کی حد میں رہنے کا تخمینہ

ایک مضبوط اور مستحکم کرنسی وکست بھارت اور عالمی اثر ورسوخ کے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ایک قدرتی نتیجہ: اقتصادی سروے

سری نگر // ۲۹ جنوری // جے کے این ایس // اقتصادی سروے نے جمعرات کو اصلاحات کے مجموعی اثرات کی وجہ سے اگلے مالی سال 2026-27 کیلئے جی ڈی پی کی شرح نمو 6.8 سے 7.2 فیصد کی حد میں رہنے کا تخمینہ لگایا، اور کہا کہ معیشت مستحکم بنیادوں پر ہے۔ یہ تخمینہ رواں مالی سال کے 7.4 فیصد کے تخمینہ سے تھوڑا کم ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق حالیہ مہینوں میں گھریلو کرنسی کی تیزی سے گراوٹ کے درمیان، اقتصادی سروے 2025-26 نے کہا کہ روپے کی قدر درست طریقے سے ہندوستان کے شاندار اقتصادی بنیادی اصولوں کی عکاسی نہیں کرتی ہے اور یہ کہ روپیہ اپنے وزن سے نیچے جا رہا ہے۔ یقینا، اس دور میں روپے کا کم قدر ہونا کوئی نقصان نہیں پہنچاتا، کیونکہ یہ کسی حد تک ہندوستانی اشیا پر امریکی ٹیرف کے اعلیٰ اثرات کو پورا کرتا ہے، اور اب اعلیٰ قیمت والے خام تیل کی درآمد سے زیادہ افراط زر کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ تاہم، یہ سرمایہ کاروں کو روکنے کا سبب بنتا ہے۔ سرمایہ کاروں کی بھارت کے لیے وابستگی سے ہچکچاہٹ کی جانچ پڑتال کی ضمانت دیتا ہے۔ اقتصادی سروے دستاویز، جو چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننتھا ناگیشورن کی قیادت میں ماہرین اقتصادیات کی ایک ٹیم نے تیار کی ہے، تاہم، اس میں مزید کہا گیا ہے کہ ایک مضبوط اور مستحکم کرنسی وکست بھارت اور عالمی اثر ورسوخ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک قدرتی نتیجہ ہے۔ اس نے مزید کہا کہ روپیہ غیر ملکی سرمائے کے خشک ہونے کا ایک نقصان ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے ذریعہ پارلیمنٹ میں پیش کردہ دستاویز میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ہندوستان اپنے مضبوط میکرو بنیادی اصولوں کی وجہ سے دوسرے ممالک سے نسبتاً بہتر ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ حالیہ برسوں میں پالیسی اصلاحات کے مجموعی اثرات ہندوستان کی درمیانی مدت کی ترقی کی صلاحیت کو 7 فیصد کے قریب لے جا رہے ہیں، اور اس نے نظام کی سطح کی گہری ادارہ جاتی صلاحیت کے لیے ایک مضبوط کیس بنایا ہے جو ہندوستان کے عروج کے جغرافیائی سیاسی مضمرات کا سبب بنتا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ ہندوستان کو غیر یقینی عالمی ماحول میں گھریلو ترقی کو ترجیح دینے کے ساتھ ساتھ بفرز اور لیکویڈیٹی پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔ اس نے مزید کہا کہ جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں کے ذریعے عالمی ماحول کو نئی شکل دی جا رہی ہے جو سرمایہ کاری، سپلائی چینز اور ترقی کے امکانات کو متاثر کرے گی۔ قیمت کی / 112

چیف جسٹس نے جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کا سال 2026 کیلئے

سرگرمیوں کا کیلنڈر جاری کیا

انصاف اور قانونی بیداری تک رسائی کو مضبوط بنانے کیلئے ایک اجتماعی عزم

جموں // انفو // چیف جسٹس جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اور سرپرست اعلیٰ جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی جسٹس ارون پلی نے جموں و کشمیر یوٹی خطے میں انصاف تک رسائی کو تقویت دینے اور قانونی بیداری کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم قدم کے طور پر جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کا ایکشن کیلنڈر (وال کیلنڈر) 2026 جاری کیا۔ اس موقعہ پر ایگزیکٹیو چیئرمین جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی جسٹس سنجیو کمار، جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس سنجے دھر، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس

راجیش سیکھری اور جسٹس سنجے پریہار، جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جج صاحبان موجود تھے۔ ایکشن کیلنڈر 2026 کا اجرا جموں و کشمیر یوٹی خطے میں سال بھر کے دوران انجام دی جانے والی قانونی خدمات کی سرگرمیوں کے لئے ایک منظم اور مربوط روڈ میپ بنانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس کیلنڈر میں قومی اور خصوصی لوک عدالتیں، قانونی بیداری اور عوامی رسائی کی سرگرمیاں، قانونی امداد سے وابستہ فریقین کے لئے تربیتی پروگرام، بہتر رسائی کے لئے ہیلپ لائن خدمات اور متبادل تنازعات کے حل کے نظام کو مضبوط بنانے کے لئے مختلف اقدامات شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے کیلنڈر جاری کرتے ہوئے جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کی مسلسل کوششوں کو سراہا کہ وہ قانونی امداد اور انصاف کی فراہمی کے / 111

ڈھلتے سورج کی کرنوں میں سنہرا دکھائی دینے والے الحمرا محل کا نظارہ بھولتا نہیں

عاطف ملک

پانچویں قسط

ہم دریائے درو کے ساتھ ساتھ اوپر کو چڑھتے رہے، البیسین کا علاقہ ہمارے بائیں جانب تھا جبکہ دریا دائیں جانب تھا۔ البیسین کے علاقے سے سامنے پہاڑی پر الحمرا کا محل نظر آتا تھا۔ ہمیں بتایا گیا تھا کہ البیسین کی پہاڑی کی چوٹی، جس کی جانب ہم پیدل جا رہے تھے، وہاں سے مخالف پہاڑی جس پر الحمرا واقع ہے وہاں سورج غروب کا منظر قابل دید ہے۔ سورج الحمرا کے عقب میں ہوتا ہے اور سورج کی سرخی الحمرا کے حسن میں ایک عجب اضافہ کرتی ہے، سو ہم اس مقام کی جانب پیدل چڑھتے جا رہے تھے۔

راہ میں البیسین کی مختلف گلیوں کی تصاویر اتارتے رہے کہ کہتے ہیں کہ ایک تصویر ہزار الفاظ کے برابر ہے۔ مسافر کے خیال میں تو ایسا نہیں ہے، یہ مقام مقام کی بات ہے۔ کہیں تصویر الفاظ پر بھاری ہو جاتی ہے مگر بعض جگہ پر الفاظ کو تصویر پر فوقیت حاصل ہوتی ہے۔ خیر ہم البیسین کی گلیوں کی تصویریں اتارتے رہے کہ وہ قابل دید و یادگار تھیں۔

چڑھائی چڑھتے ہوئے نقشہ پر نظر رکھی تھی، مگر اتنے تاریخی مقامات بکھرے ہیں کہ وقت کی کمی کے باعث ہر جگہ نہیں جا سکتے تھے۔ ہمیں سورج غروب ہونے سے پہلے پہاڑی پر اس مقام پر بھی پہنچنا تھا جس سے سامنے سے الحمرا کا منظر نظر آتا ہے، اس جگہ کو میراڈور ڈی سان نکولاس کہتے ہیں۔ راستے میں ہم دو جگہ رکے، پہلی قرطبہ پیلس کہلاتی ہے، جبکہ دوسرا مقام چیپیز ہاؤس ہے جو کہ کسی عرب رئیس کا گھر تھا۔

قرطبہ پیلس ایک محل کی باقیات سے بنایا گیا ہے جو کسی اور جگہ تھا اور تباہ کر دیا گیا۔ جو آثار قدیمہ بچ گئے تھے، انہیں اس جگہ پر لا کر اس عمارت کو قائم کیا گیا ہے۔ عمارت میں خوبصورت لکڑی کا کام ہے جو زمانہ قدیم کے دستکاروں کی مہارت دکھاتا ہے۔ خوبصورت باغ، صحن اور فوارے عمارت کے اردگرد ہیں۔

قرطبہ پیلس سے نکلے اور دوبارہ اوپر کو جاتی سڑک پر چل پڑے۔ راہ میں کئی خوبصورت عمارات اور خوبصورت چہرے دکھائی دے رہے تھے۔ آگے چلے تو انسٹی ٹیوٹ آف عربی سٹڈیز دکھائی دیا جو کہ چیپیز ہاؤس کی اوپر کی منزل میں قائم ہے۔ یہ گھر کسی عرب رئیس کا تھا، کہا جاتا ہے کہ وہ اور اس کا خاندان غرناطہ کی شکست کے بعد اپنی جان بچانے کے لیے عیسائی ہو گئے۔ اس کا خوبصورت باغ ہے جبکہ دو منزلہ عمارت کی پہلی منزل میں عربی کا متعلقہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ہے، جس کا تعلق یونیورسٹی آف غرناطہ سے ہے۔ اس مکان سے الحمرا اور البیسین کا خوبصورت منظر نظر آتا ہے۔

اس تاریخی گھر سے نکل کر اپنی منزل کی جانب چل پڑے، وہ پہاڑی مقام جس سے الحمرا اور غروب آفتاب کا منظر دیکھنا تھا۔ پتہ لگا کہ اس مقام کے ساتھ ایک مسجد مسلمانوں نے پیسہ اکٹھا کر کے بنائی ہے، سو خیال تھا کہ وادی اندلس میں کسی مسجد میں نماز پڑھنے کو موقع بھی مل جائے گا۔ البیسین کی گلیوں میں ہم چڑھائی چڑھتے جاتے تھے اور اکثر موڑ پر دوسری چوٹی پر الحمرا کا محل نظر آتا تھا۔

بالآخر ہم ڈھونڈتے ڈھونڈتے مطلوبہ جگہ پہنچ گئے، گو ابھی سورج غروب نہ ہوا تھا مگر سیاحوں کی ایک بڑی تعداد وہاں پہنچی ہوئی تھی۔ یہ جگہ الحمرا کے بالکل مقابل تھی، سو الحمرا شام ہوتی دھوپ کی لہروں میں سنہرا نظر آتا تھا۔ ہم نے اس حسن کو کیمرے کی آنکھ سے محفوظ کرنے کی حتی المقدور کوشش کی۔ اس مقام کے بالکل ساتھ مسجد تھی جس کے صحن سے بھی بہت سے لوگ الحمرا کی تصاویر اتار رہے تھے۔ یہ ایک نئی مسجد بنی ہے جس میں اندلس کے طرز تعمیر کو اپنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مسافر نے دو رکعت شکرانے کے ادا کیے کہ ایک زندگی کی بڑی خواہش پوری ہوئی۔ عصر اور مغرب کی نمازیں یہیں ادا کیں۔ دیکھا کہ مسجد کے نماز کے اوقات بتانے والا بورڈ پاکستان کی مساجد میں لگے بورڈوں کی مانند تھا۔ غور کیا تو اردو بھی لکھی تھی، لازم ہے کہ پاکستان سے کوئی لایا ہوگا۔ مختلف لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ بیلجیم سے آیا ایک عرب عادل تھا جو پناہ گزینوں کے لیے کام کرتا ہے۔ ایک سویڈش نومسلم پیٹر تھا جو فرانسیسی زبان کا سکول میں استاد ہے اور تقریباً دس سال پہلے جوانی میں مسلمان ہوا تھا۔ برطانیہ سے ایک پاکستانی نژاد لڑکا فائق تھا جس نے ابھی میڈیکل کی تعلیم مکمل کی تھی اور تعلیم مکمل کرتے ہی اس تاریخی ورثے کو دیکھنے آیا تھا۔ ایک عمر رسیدہ پاکستانی برطانیہ سے ایک صوفی سلسلے کے ساتھ آئے تھے۔ اس گروپ میں مختلف اقوام کے مسلمان تھے جبکہ ان کا رہنما ایک سکاٹش گورا تھا۔ مغرب کی نماز کے بعد اس گروپ نے اپنی ذکر کی محفل مسجد میں ایک جانب لگائی۔ سب لوگ اپنے انداز میں ماضی سے تعلق جوڑ رہے تھے۔

مسجد کے صحن سے الحمرا اور غرناطہ شہر کی کچھ تصاویر کھینچیں۔ رات پڑی تو الحمرا کی لائٹیں جل اٹھیں اور ایک اور منظر نظر کے سامنے تھا۔ کچھ دیر بعد الحمرا کی روشنیاں گل ہوئیں اور سیاح واپسی کے سفر کو روانہ ہوئے۔ ایک لمبی اترائی اب اترنا تھی۔

غرناطہ پر غور کرتے ہوئے سپین کی تاریخ پر پہلے تھوڑی نظر ڈالتے ہیں۔ سپین میں مسلم حکومت **711** عیسوی سے **1492** عیسوی تک تقریباً لگ بھگ آٹھ سو سال رہی۔ اس دور کو کئی حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، جس میں کچھ وقت امن کے گزرے اور بعض میں مسلسل باہمی لڑائی اور خانہ جنگی رہی۔

سپین میں اموی خلافت کے **1013** عیسوی میں ٹوٹنے کے بعد مسلم سپین کے کئی ٹکڑے ہو گئے اور مختلف خاندان حکومت کرنے لگے۔ یہ دور پڑوسی عیسائی حکمرانوں کے ساتھ ساتھ مسلمان حکمرانوں کی باہمی جنگوں کا تھا۔ نتیجتاً مسلمان شکست کھا کر اپنے علاقے عیسائی حکمرانوں کے ہاتھ دیتے رہے۔ **1236** عیسوی میں قرطبہ کی فرڈینڈ سوم کے ہاتھوں شکست کے بعد غرناطہ کا واحد علاقہ مسلم حکمرانی میں بچا۔ اس حکمرانی کا خاتمہ **2** جنوری **1492** کو ہوا جب فرڈینڈ اور ملکہ ازابیلا کے لشکر کے سامنے بنو نصر کے آخری حکمران ابو عبداللہ محمد ثانی نے ہتھیار ڈال کر غرناطہ کا شہر ان کے حوالے کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی سپین میں مسلم حکمرانی کا سورج غروب ہو گیا۔

سپین میں مسلم حکمرانی کا دور درج ذیل ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

ابتدائی اموی خلافت، **711** عیسوی سے **756** عیسوی:

سات سو گیارہ عیسوی میں طارق بن زیاد کی سپہ سالاری میں تقریباً سات ہزار کا لشکر جو زیادہ تر بربر النسل مسلمانوں پر مشتمل تھا، آبنائے جبل الطارق کو عبور کر کے سپین پر حملہ آور ہوا تھا۔ یہ آبنائے بحر اوقیانوس کو بحر روم سے ملاتی ہے اور تقریباً **14** کلومیٹر کا بحری فاصلہ سپین اور مراکش کو جدا کرتا ہے۔ اس کے بعد اور مہمات بھی آئیں اور سپین کے علاقے فتح کیا جاتے لگے، یہاں پر متعین کیے جانے والے امیر دمشق میں خلیفہ کو جوابدہ تھے۔

خودمختار امارت، **756** عیسوی سے **929** عیسوی:

عباسیوں نے جب امویوں کو شکست دی تو اموی شہزادہ عبدالرحمان اول بھاگ کر سپین پہنچا اور اشبیلیہ پر فتح حاصل کی اور اس وقت کے امیر اندلس کو قرطبہ کے مقام پر شکست دے کر قرطبہ کی امارت کا آغاز کیا۔ یہ تقریباً دو سو سال تک ایک منظم، خودمختار اور خوشحال سلطنت کا آغاز تھا۔

خلافت قرطبہ، **929** عیسوی سے **1013** عیسوی:

عبدالرحمٰن سوم نے اپنا خلیفہ ہونے کا اعلان کیا اور خلافتِ قرطبہ کی بنیاد رکھی۔ اس خلافت کا دارالحکومت قرطبہ تھا جبکہ غرناطہ اس دور میں ثانوی حیثیت میں تھا۔

دور طوائف الملوکی، غرناطہ پر بنو زیری کی حکومت، **1013** عیسوی سے **1090** عیسوی:

گیارہویں صدی عیسوی کے آغاز میں قرطبہ کی اموی خلافت کا زوال ہوا، جس کے بعد اندلس کے مختلف علاقوں میں سرداروں نے اپنی حکومت کا اعلان کر دیا۔ ان علاقوں کو طائفہ کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ مسلم سردار اپنی سلطنت بچانے اور بڑھانے کے لیے آپس میں لڑتے رہتے تھے اور اس کی خاطر پڑوس کے عیسائی سرداروں سے بھی مدد لیتے رہتے تھے۔ اس دور میں غرناطہ پر زیریون یا بنو زیری نے حکومت کی۔ یہ الجزائر میں رہنے والے صنہاجہ بربر قبیلہ تھا، اس کے چار بادشاہوں نے غرناطہ پر حکومت کی۔

المرابطون والموحدون **1090** عیسوی سے **1231** عیسوی:

المرابطون مراکش کا بربر قبیلہ تھا جس نے **11** عیسوی میں مراکش میں اپنی سلطنت قائم کی تھی۔ المرابطون کے حکمران یوسف بن تاشفین کو اندلس کے طائفے کے امیروں نے مدد کے لیے بلایا تھا۔ **1086** عیسوی میں یوسف بن تاشفین نے مراکش سے آ؟ کر معرکہ الزلاقہ میں عیسائی بادشاہ الفانسو ششم کو شکست دے کر اندلس میں اسلامی سلطنت کو مضبوط کیا تھا، مگر وطن میں کچھ شورشوں کی وجہ سے یوسف بن تاشفین کو واپس مراکش جانا پڑا۔ **1090** عیسوی میں وہ دوبارہ حملہ آور ہوا اور زیادہ تر طائفوں کو شکست دے کر اندلس میں اپنی سلطنت کی بنیاد رکھی۔

الموحدون ایک بربر تحریک تھی جس کے بانی ایک بربر مذہبی رہنما عبداللہ محمد ابن تومرت تھے۔ انہوں نے **1147** عیسوی میں مراکش میں المرابطون کی حکمرانی کو شکست دی اور **1172** میں اندلس میں بھی اپنی حکمرانی قائم کی۔

تیرھویں صدی عیسوی کے آغاز میں اندلس میں مسلمان حکمرانوں کی آپس کی لڑائیوں نے ان کی طاقت کو کمزور کر دیا تھا، جبکہ نزدیکی سلطنت ارگون اور قشتالہ کے عیسائی حکمران طاقتور ہو گئے تھے۔ الموحدون کی **16** جولائی **1212** کو معرکۃ العقاب کی جنگ میں عیسائی متحدہ افواج کے ہاتھوں شکست نے سپین پر مسلم حکمرانی کے خاتمے کی ابتدا کی تھی۔ معرکۃ العقاب کو **TolosadeNavasLasofBattle** بھی کہتے ہیں۔

بنو نصر، غرناطہ کی امارت، **1238** عیسوی سے **1492** عیسوی:

بنو نصر اندلس میں آخری مسلم حکومت تھی۔ اس کا بانی ابو عبداللہ محمد ابن یوسف ابن نصر تھا جو ابن نصر کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ اس غیر یقینی دور کا ایک بڑا موقع پرست تھا جس نے موقع کی مناسبت سے پڑوسی عیسائی بادشاہوں سے بھی اپنی حکمرانی کے لیے دوسرے مسلمانوں کے خلاف مدد لی۔

قرطبہ جو غرناطہ سے اس زمانے میں اونچا مقام رکھتا تھا، وہاں کا سلطان ابو عبداللہ محمد بن یوسف بن ہود جس کا لقب المتوکل علی اللہ تھا اور وہ ابن ہود کے نام سے جانا جاتا تھا۔ ابن ہود الموحدون کے وقت اندلسی شہر مرسیہ کا گورنر تھا اور بعد میں اس نے بغاوت کر کے اپنی امارت کا اعلان کر دیا۔ **1231** عیسوی میں ابن ہود کی افواج کو عیسائی افواج نے ہسپانوی شہر جیریز کے قریب شکست دی اور اس کا اقتدار کمزور ہو گیا۔ اسی دوران ابن نصر نے غرناطہ میں اپنی امارت کا اعلان کر دیا۔ ابن ہود نے **1234** عیسوی میں ابن نصر کو شکست دی مگر **1236** عیسوی میں ابن ہود نے فرڈیننڈ سوم کے ہاتھوں شکست کھائی جس کے بعد قرطبہ کا شہر عیسائی تسلط میں چلا گیا۔ ابن نصر نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غرناطہ میں اپنی سلطنت قائم کر لی۔ اب پورے اندلس میں صرف ایک علاقہ یعنی غرناطہ مسلمانوں کے زیر انتظام باقی رہا۔ ابن ہود **1238** میں قتل کر دیا گیا تھا۔

ابن نصر نے فرڈیننڈ سوم سے باج گذاری کا معاہدہ قائم کیا جس کے لحاظ سے ابن نصر سالانہ ایک لاکھ پچاس ہزار اشرفیاں بطور خراج ادا کرتا رہا تھا۔ اس کے علاوہ فرڈیننڈ کی کسی بھی عسکری مہم میں ابن نصر کو فوجی فراہم کرنے تھے۔ اس معاہدے کے بعد غرناطہ کو امن میسر آیا اور یہ ابن نصر ہی ہے جس نے الحمرا کی بنیاد رکھی۔ الحمرا کو بنی نصر کے بعد میں آنے والے سلاطین نے مزید نکھارا، ان میں یوسف اول اور محمد پنجم قابل ذکر ہیں۔

ابن نصر مئی **1238** میں غرناطہ میں حکمران بن کر داخل ہوا اور اس نے البیسین کے علاقے میں بنے بنو زیری کے زمانے کے محل اور قلعہ میں رہائش اختیار کی۔ کچھ عرصے بعد اس نے صبیکا پہاڑ پر محل بنانے کا حکم دیا۔ ایک سال میں ایک قلعہ تیار تھا جس میں پانی لے جانے کے لیے ڈیم اور نہر بنائی گئی تھی۔

الحمرا کا نام قلعۃ الحمرا یعنی سرخ قلعہ سے نکلا ہے، حمر عربی میں سرخ کو کہتے ہیں۔ گمان ہے کہ شاید یہ نام اس عمارت کی سرخ اینٹوں کی وجہ سے دیا گیا تھا، مگر اب یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی تعمیر کا پتھر سفید تھا جیسا کہ البیسین کے اکثر گھروں کی تعمیر میں استعمال ہوئے ہیں۔ اس دور کے وزیر اور تاریخ دان ابن الخطیب کی تحریر کے مطابق سرخ رنگ رات کو اس محل میں جلائے گئی شمعوں کے اثر سے نظر آتا تھا، جس کی بنیاد پر البیسین اور نزدیکی علاقوں کے رہائشی اسے الحمرا کے نام سے پکارنے لگے۔ ابن الخطیب کی شاعری الحمرا کی دیواروں پر آج بھی لکھی نظر آتی ہے۔ ابن الخطیب کی کتاب "الحاطہ فی اخبار غرناطہ" **1369** عیسوی میں لکھی گئی تھی۔ ابن الخطیب اندلس کی محلاتی سازشوں کا شکار ہوا اور فرار ہو کر مراکش کے شہر فاس میں پناہ لی، مگر وہاں بھی مخالفین کے زیر اثر موت کے گھاٹ اتار دیے گئے۔ ابن الخطیب کی موت کو اس کے ہم عصر، دوست اور سکالر ابن خلدون نے تفصیلاً بیان کیا ہے۔ ابن خلدون گو کہ تیونس میں پیدا ہوئے مگر انہیں اندلس نسل سمجھا جا سکتا ہے، کیونکہ انکا خاندان اندلس میں اعلیٰ مقام رکھتا تھا۔ یہ خاندان اشبیلیہ کی **1248** عیسوی میں عیسائی فتح کے بعد سپین چھوڑ کر تیونس ہجرت کر گیا تھا۔

سفرنامہ دوبارہ شروع کرتے ہیں۔

رات غرناطہ کی اونچائی سے اترے اور اگلے دن کی تیاری کی کہ صبح صبح الحمرا پہنچنا تھا۔ الحمرا کھلنے کا وقت 9 بجے تھا اور ہمیں کمرے سے ساڑھے سات نکلنا تھا۔ الحمرا تک جانے کے لیے پیدل راستہ بھی ہے مگر وہ کافی تھکا دینے والا ہے کہ مسلسل چڑھائی ہے اور اس کے بعد محل کی سیر کا لطف بھی جاتے رہے گا۔ سو ہم نے غرناطہ کے چوک سے بس لینی تھی جو کہ الحمرا لے کر جاتی ہے۔

صبح ساڑھے چھ بجے اٹھ گئے۔ رات انڈے اور ڈبل روٹی خرید لائے تھے سو ناشتہ بنایا۔ نمک نہ تھا، سو زیتون ملا کر انڈوں کا ذائقہ نمکین کیا۔ ناشتہ کر کے غرناطہ کے اس چوک کو چل پڑے جس کے ساتھ الحمرا جانے کے لیے بس کا سٹاپ واقع ہے۔ اس چوک کے درمیان میں ملکہ ازابیلا کا بت ہے جس کے سامنے کرسٹوفر کولمبس کچھ کاغذات پیش کر رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ انڈیا ڈھونڈنے کی سمندری مہم کی تفصیل ہے جس کا خرچہ ملکہ ازابیلا نے اٹھایا تھا۔ اس مہم کے نتیجے میں امریکہ دریافت ہوا۔ یہ پیسہ غرناطہ کی شکست کے مال غنیمت کا ثمر تھا۔

ہم بس پر سوار ہو کر الحمرا پہنچ گئے۔ داخلے پر لمبی لائن تھی۔ ہم نے آن لائن ٹکٹ خریدا ہوا تھا ورنہ بہت دیر لگ جاتی، پھر بھی داخل ہوتے ساڑھے نو بج گئے۔ ہم داخل ہوئے تو سب سے پہلے ایک خوبصورت باغ تھا جس میں سے پانی کی گذرگاہ بنی ہوئی تھی۔ باغ بڑی اچھی طرح سنبھالا ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کسی زمانے میں اس جگہ پر شاہی قبرستان بھی تھا جس کی کوئی نشانی اب باقی نہیں ہے۔

باغ سے آگے کو چل نکلے۔ پرانی طرز تعمیر کی اینٹوں کا راستہ ایک قوس کے نیچے سے نکل کر آگے جا رہا تھا۔ یہ راستہ بنو نصر کے محل، القصبہ یعنی الحمرا کے اندر فوجی چھاؤنی اور عیسائی فتح کے بعد الحمرا میں بنائے گئے کارلوس پنجم کے محل کی طرف جا رہا تھا۔

الحمرا کے مرکزی داخلے سے آئیں تو باغ کے بعد سب سے پہلا حصہ مدینہ کا ہے۔ مدینہ شہر کو کہتے ہیں، سو یہ آبادی کا حصہ تھا جہاں ملازمین او عمائدین کی رہائش گاہیں تھیں۔ اب اس آبادی کے صرف کھنڈر باقی ہیں، لیکن یہ کھنڈرات اس زمانے کی گلیوں اور گھروں کی تعمیر پر روشنی ضرور ڈالتے ہیں۔

الحمرا کے اندر سیاحوں کے لیے ایک ہوٹل رہائش کے لیے بھی موجود ہے، اس کا نام پراڈور سان فرانسسکو ہے۔ سپین پھرتے ہوئے اندازہ ہوا کہ امریکہ کے کئی شہروں کے نام سپین کے علاقوں پر ہیں۔ اس کی وجہ پہلے بیان ہو چکی ہے کہ امریکہ کی دریافت کولمبس کے ذریعے ہسپانوی جہاز رانوں نے کی تھی۔ ابھی بھی جنوبی امریکہ کے زیادہ تر ممالک میں ہسپانوی بولی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ریاست ہائے امریکہ کے موجودہ علاقوں میں بھی سپین نے اپنی آبادیاں برطانوی آبادکاروں سے پہلے بنائی تھیں جن کے نام ابھی بھی ہسپانوی ہیں۔

الحمرا اونچائی پر ہونے کے باعث یہاں پیدل چلنے میں بھی اونچائی اور اترائی سے واسطہ پڑتا ہے۔ مسافر کو ذہنی طور پر تیار ہو کر آنا چاہیئے کہ پورے الحمرا کی سیر کم از کم پانچ سے چھ گھنٹے لے جاتی ہے۔

ہوٹل سان فرانسسکو سے آگے نکلے تو الحمرا کی شاہی مسجد کے حمام آ گئے۔ یہ گرم حمام وضو خانے اور غسل کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ ان میں گرم پانی اور بھاپ کا انتظام اس دور کی صناعی اور ایجاد کا مظہر ہے۔ یہ گرم حمام سلطان محمد سوم، جس کا دور حکومت **1302** عیسوی سے لے کر **1309** عیسوی تک تھا، کے دور میں بنائے گئے تھے۔

اس حمام میں ایک کمرہ کپڑے بدلنے کے لیے بنا تھا، ایک گرم حمام کا کمرہ ہے جس میں بھاپ لانے کا انتظام کیا گیا تھا، جبکہ ایک کمرہ ٹھنڈے پانی کا بھی ہے۔ ان کمروں کی چھتوں پر قدرتی روشنی کے لیے ستاروں کی شکل کے روزن بنائے گئے تھے۔ ایک طرف اوپر والی منزل پر ایک برآمدہ بھی ہے۔ حمام کے درمیان میں جگہ چھت کے بغیر تھی جس کے ایک طرف ایک پتھر کی بڑی سے مستطیل ساخت تھی جس میں پانی گرنے کی راہ بنی تھی، شاید یہ جگہ وضو کے لیے استعمال ہوتی ہو۔

حمام میں ستون اور قوس کی شکل کی محرابیں ہیں۔ اتنی صدیوں کے بعد بھی اینٹیں اور مٹی کا گارا مستحکم کھڑا ہے۔ دیواروں پر سے نقش و نگار اتر گئے ہیں، مگر ایک جگہ کچھ بچے کھچے آثار اب بھی باقی ہیں۔ ایک دیوار پر عربی خطاطی بھی ابھی تک موجود ہے، اللہ کے سوا کوئی غالب نہیں، یہ بنو نصر کا شاہی قول ہے جو کہ الحمرا کی دیواروں پر اکثر جگہ پر بعد میں لکھا نظر آیا۔ ایک جگہ گمان ہے کہ "القائح الا اللہ" بھی لکھا ہوا ہے۔ بے شک اللہ کے سوا کوئی طاقتور نہیں مگر اندلس کی تاریخ یہ بتلاتی ہے کہ اللہ کے انتظام کے قوانین اپنی جگہ پر متعین ہیں اور وہ کسی قسم کی مذہبی ترجیح نہیں دیتے۔ اعمال کی بنیاد پر ترقی اور تنزلی کے اصول عالمی ہیں۔

چین کے اعلیٰ ترین جرنیلوں میں سے ایک کے خلاف تحقیقات

شی جن پنگ کی پیپلز لبریشن آرمی کو ختم کرنے کی کوشش۔ رپورٹ

بیجنگ۔ ایم این این۔ چین کے اعلیٰ ترین جرنیلوں میں سے ایک کے خلاف تحقیقات شی جن پنگ کی پیپلز لبریشن آرمی کو ختم کرنے کی تازہ ترین کڑی ہے۔ 20 جنوری 2026 کو، چین کے پرنسپل صوبائی اور وزارتی حکام کے لیے ایک اعلیٰ سطحی مطالعاتی اجلاس میں، ایک خالی کرسی تھی۔ سرکاری رپورٹنگ میں خفیہ طور پر نوٹ کیا گیا کہ سینٹرل ملٹری کمیشن (سی ایم سی) کے "دونوں" وائس چیئرمین وہاں موجود تھے، پھر بھی فوج نے ایک مختلف کہانی سنائی۔ چینی پیپلز لبریشن آرمی (PLA) کے سیکنڈ ان کمانڈ جنرل ژانگ یوشیا لاپتہ تھے۔ چار دن بعد دوسرا جوتا گرا۔ چین کی وزارت قومی دفاع نے تصدیق کی کہ ژانگ، سی ایم سی کے رکن اور چیف آف جوائنٹ اسٹاف لیو ژینلی کے ساتھ، "نظم و ضبط اور قانون کی سنگین خلاف ورزیوں" کے لیے زیر تفتیش ہیں۔ اگرچہ بیجنگ یا تو فوجی بدعنوانی یا سیاسی بے ضابطگی کے لیے کوئی اجنبی نہیں ہے، ژانگ کا معاملہ معمول کے مطابق کاروبار سے کہیں زیادہ اشتعال انگیز ہے۔ 2023 کے بعد سے، PLA ہمیشہ کے لیے منتھلی کی حالت میں ہے۔ جولائی 2023 میں جو کچھ شروع ہوا، جب CMC ایکوپمنٹ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (EDD) نے 2017 کے کرپٹ پروکیورمنٹ طریقوں کی اطلاع دینے کے لیے سیٹی بلورز سے مطالبہ کیا، سب سے پہلے نسبتاً تبدیل کیے جانے والے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا— وزیر دفاع لی شانگفو اور PLA راکٹ فورس (PLARF) کے کمانڈر لی یوچاو۔ لیکن بحران جلد ہی ختم ہو گیا— 2025 کے اواخر میں، نام نہاد "فوجیان گینگ" سے پاک ہو گیا۔ یہ سی ایم سی کے وائس چیئرمین ہی ویڈونگ اور ایڈمرل میاؤ ہوا جیسے اہلکار ہیں، جو فوجیان اور PLA بحریہ میں سابقہ 31 ویں گروپ آرمی کی صفوں میں شامل ہوئے۔ ایک لمحے کے لیے، یہ ظاہر ہوا کہ ژانگ یوکسیا— ایک حریف شانسی

یوکرین جنگ: ۲۱لاکھ روسی اور ۶لاکھ یوکرینی فوجی ہلاک، زخمی یا لاپتہ: تحقیق

ایم این این۔ سینٹر فار اسٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز (سی ایس آئی ایس) نے منگل کو جاری کردہ رپورٹ میں کہا ہے کہ یوکرین میں روس کی جنگ کے نتیجے میں تقریباً ۲۱لاکھ روسی فوجیوں کا جانی نقصان ہوا ہے جبکہ یوکرین کے ۵ سے ۶لاکھ فوجی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ سی ایس آئی ایس کے اندازے کے مطابق، گذشتہ تقریباً چار سالوں میں روسی فوج کے ۳لاکھ ۵۲ ہزار سے زائد

مشرق وسطیٰ میں امریکی بحری بیڑے کی آمد

ایران کی عدم استحکام کے خلاف سخت وارننگ

پیرس: ایم این این۔ ایران کے صدر نے منگل کے روز خبردار کیا کہ اسلامی جمہوریہ کے خلاف امریکی "دھمکیاں" صرف عدم استحکام کا باعث بنیں گی۔ ایران کی یہ وارننگ اس وقت سامنے آئی ہے جب طیارہ بردار بحری جہاز کی سربراہی میں امریکی بحری بیڑے نے مشرق وسطیٰ کے پانیوں میں پوزیشن سنبھال لی ہے۔ واضح رہے کہ واشنگٹن نے ایران میں ہوئے مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن پر تہران کے خلاف فوجی مداخلت کو تاحال مسترد نہیں کیا ہے۔ مغرب کے حقوق انسانی گروپوں کا کہنا ہے کہ ایرانی حکومت کی کریک ڈاؤن میں ہزاروں لوگ مارے گئے۔ ان مظاہروں کے بعد صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یو ایس ایس ابراہم لنکن کو خطے کی طرف روانہ کرنے کی ہدایت دی۔ ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ ایک کال میں امریکی "دھمکیوں" کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد "خطے کی سلامتی کو درہم برہم کرنا ہے اور اس سے عدم استحکام کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں فوجی اڈے بھی قائم کر رکھے ہیں۔ ایران پاسداران انقلاب کے کمانڈر نے منگل کو اسی حوالے سے ایران کے پڑوسیوں کو انتباہ جاری کیا۔ فارس نیوز ایجنسی نے آئی آر جی سی کی بحری افواج کے سیاسی نائب محمد اکبر زادہ کے حوالے سے بتایا کہ "پڑوسی ممالک ہمارے دوست ہیں، لیکن اگر ان کی سرزمین، آسمان یا پانی ایران کے خلاف استعمال ہوتا ہے تو وہ دشمن تصور کیے جائیں گے۔ سعودی عرب کی وزارت خارجہ نے کہا کہ ولی عہد نے پیزشکیان سے وعدہ کیا کہ ریاض "اپنی فضائی حدود یا اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف کسی فوجی کارروائی کے لیے استعمال نہیں ہونے دے گا۔ اس ماہ کے اوائل میں ایران میں مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن اور انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کے بعد ٹرمپ نے مداخلت کے بارے میں ملے جلے اشارے دیے تھے۔ امریکی فوج کی طرف سے لاطینی امریکی ملک کے صدر نکولس مادورو کو پکڑے جانے کے چند ہفتوں بعد ٹرمپ نے پیر کو ایکسیوس نیوز کو بتایا کہ "ہمارے پاس ایران کے قریب ایک بڑا جنگی بیڑا ہے۔ وینزویلا سے بھی بڑا"۔ اسی کے ساتھ انہوں نے مزید کہا کہ "وہ معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ میں جانتا ہوں۔ انہوں نے متعدد مواقع پر فون کیا۔ وہ بات کرنا چاہتے ہیں۔ تہران نے پہلے بھی واضح کر چکا ہے کہ دونوں ممالک (ایران و امریکہ) کے درمیان سفارتی تعلقات کی کمی کے باوجود وزیر خارجہ عباس عراقچی اور امریکی ایلچی سٹیو وٹ کوف کے درمیان رابطے کا ایک چینل کھلا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے آپشنز میں فوجی تنصیبات پر حملے یا سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی قیادت کے خلاف ٹارگٹڈ حملے شامل ہیں تاکہ اس نظام اقتدار کو گرایا جا

سوڈان: ۳۳لاکھ افراد اپنے گھر لوٹ چکے ہیں

اقوام متحدہ تنظیم برائے تارکین وطن

ایم این این۔ بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت (آئی او ایم) نے پیر کے روز اعلان کیا کہ نومبر ۲۰۲۵ء میں سوڈان کے نو ریاستوں میں تقریباً ۲۵۰۰ مقامات پر اندرون ملک اور بیرون ملک بے گھر ہونے والے ۳۳لاکھ سے زیادہ سوڈانی واپس آئے، جو پچھلے مہینے کے مقابلے میں ۱۰ فیصد زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار آئی او ایم کی ایک رپورٹ میں شامل ہیں جو یکم تا ۳۰ نومبر ۲۰۲۵ء کے عرصے کا احاطہ کرتی ہے، اور یہ سوڈان کے تمام ۱۸ ریاستوں کے ۱۸۵ مقامی علاقوں میں ۱۲۰۰۰ سے زیادہ مقامات سے جمع کردہ اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ دریں اثناء تنظیم نے کہا کہ اندازاً ۳۳۳۴۷۵۰ افراد سوڈان کی نو ریاستوں میں ۵۶ مقامی علاقوں کے ۲۵۰۰ مقامات پر واپس آئے۔ رپورٹ کے مطابق، واپس آنے والوں میں سے ۳۸ فیصد اندرون ملک بے گھر ہونے والے افراد تھے، جب کہ ۱۷ فیصد ملک سے باہر سے واپس آئے۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچوں کا تناسب اندرون ملک بے گھر ہونے والے واپس آنے والوں میں ۵۵ فیصد اور بیرون ملک سے واپس آنے والوں میں ۵۴ فیصد تھا۔ آئی او ایم نے بتایا کہ ملک بھر کے ۱۸۵ مقامی علاقوں میں ۴۹۱۱ مقامات پر ۳۷۲۸۵۲۹ افراد اندرون ملک بے گھر ہیں۔ واضح رہے کہ سوڈان میں اندرون ملک بے گھر افراد کی تعداد پہلے تقریباً ایک کروڑ ۵۱ لاکھ تک پہنچ چکی تھی، جو واپسی کی وجہ سے بتدریج کم ہو کر تازہ ترین اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً ۳۹ لاکھ رہ گئی ہے۔ بعد ازاں تنظیم نے کہا کہ اندرونی بے گھر ہونے والوں کی تعداد اپنے عروج کی سطح کے مقابلے میں ۴۰ فیصد اور گزشتہ مہینے کے مقابلے میں ایک فیصد کم ہوئی ہے۔ تاہم اس نے مزید کہا کہ گزشتہ مہینے کے مقابلے میں سوڈان کی ۱۸ ریاستوں میں سے ۱۱ میں اندرون ملک بے گھر افراد کی تعداد میں کمی آئی ہے، جب کہ یہ وسطی دارفور، مشرقی دارفور، شمالی دارفور، جنوبی دارفور، جنوبی کورڈوفان، وہائٹ نیل اور خرطوم میں بڑھی ہے۔ مزید براں اسی دسمبر کو آئی او ایم نے کہا کہ اس نے اکتوبر ۲۰۲۵ء میں ۲۰۲۶۴۳۷ افراد کی اپنے اصل علاقوں یا قریبی مقامات پر واپسی درج کی، جن میں سے ۲۳۶۲۲۷۰ اندرون ملک بے گھر ہونے والے اور ۱۷۲۶۵ سوڈان سے باہر سے واپس آنے والے تھے۔ یاد رہے کہ سوڈان کی ۱۸ ریاستوں میں سے، ریپڈ سپورٹ فورسیز (آر ایس ایف) دارفور کے مغربی

بنگلہ دیش کا گہرا ہوتا ہوا

اقلیتی بحران۔ تشدد کی نئی تاریخ

ڈھاکہ۔ ایم این این۔ 2 دسمبر، 2025، اور 8 جنوری، 2026 کے درمیان، بنگلہ دیش کی ہندو اقلیت کے کم از کم 13 ارکان پرتشدد واقعات کی ایک سیریز میں مارے گئے، جن میں فائرنگ، ہجومی تشدد، گلا کاٹنا، اور آتش زنی کے حملے شامل ہیں۔ یہ ہلاکتیں وزیر اعظم شیخ حسینہ کی معزولی اور محمد یونس کی زیر قیادت عبوری انتظامیہ کے عروج کے بعد سیاسی عدم استحکام کے پس منظر میں ہوئیں۔ متاثرین میں ایک سونے کا تاجر، ایک مچھلی کا تاجر، 1971 کی جنگ آزادی کا ایک تجربہ کار اور اس کی بیوی، ایک نوعمر ڈرائیور، ایک گارمنٹ ورکر، ایک نیم فوجی افسر، ایک فارماسسٹ، ایک اخبار کا ایڈیٹر، ایک گروسری فروش، ایک تاجر، اور ایک ہندو نوجوان شامل تھے۔ 18 دسمبر کو گارمنٹ ورکر دیپو چندر داس کا قتل، جسے توہین مذہب کے مبہم الزامات کے درمیان ایک ہجوم کے حوالے کرنے کے بعد پیٹ پیٹ کر آگ لگا دی گئی، بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی اور اسے ایک اہم موڑ کے طور پر بیان کیا گیا۔ تشدد کو "غیر فرقہ وارانہ" یا "الگ تھلگ" قرار دینے کے سرکاری تردید کے باوجود، انسانی حقوق کے گروپس اور این او سلیش کیندرا جیسی تنظیموں کے اعداد و شمار ٹارگٹڈ بربریت کے نمونے اور ہجوم سے متعلق بڑی تعداد میں اموات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال کا مزید ثبوت ایک وائرل ویڈیو سے ملتا ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ لوگ ایک پولیس اسٹیشن کو آگ لگاتے اور ایک ہندو پولیس افسر کو نتائج کے ظاہری خوف کے بغیر زندہ جلانے کے بارے میں شیخی بگھار رہے ہیں۔ جیسے ہی بنگلہ دیش ایک اہم انتخابات کے قریب پہنچ

بنگلہ دیش کے انتخابات سیاسی تشدد کی زد میں ہیں

ڈھاکہ۔ ایم این این۔ جب قاضی شاون عالم کو معلوم ہوا کہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے ایک ساتھی کارکن عزیز الرحمٰن مصبیر کو 7 جنوری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے، تو اس نے اس بات کی تصدیق کی کہ بنگلہ دیش کے 12 فروری کے پارلیمانی انتخابات سے پہلے ہی بہت سے سیاسی منتظمین کیا محسوس کر رہے تھے: مہم خطرناک ہو گئی تھی۔ مصعب کا قتل ذاتی محسوس ہوا۔ شاون سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت میں چار بار مصعب کے ساتھ جیل گیا تھا، جس پر بڑے پیمانے پر سیاسی اپوزیشن کے خلاف وحشیانہ کریک ڈاؤن کا الزام لگایا گیا تھا، جس میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں، قتل اور جبری گمشدگی شامل تھی۔ تجویز کردہ کہانیاں 4 اشیاء کی فہرست فہرست 1 میں سے 4 بنگلہ دیش کا بڑا سوال: کیا خالدہ ضیاء کا بیٹا اپنی وراثت پر قائم ہوگا؟ فہرست 2 میں سے 4 شریف عثمان ہادی کون تھے؟ ان کی موت پر بنگلہ دیش کیوں جل رہا ہے؟ فہرست 3 میں سے 4 بنگلہ دیش الیکشن: بی این پی رہنما طارق رحمان کی واپسی کیوں اہم ہے؟ فہرست 4 میں سے 4 بنگلہ دیش کے اپوزیشن لیڈر تاریخی وطن واپسی کے لیے تیار فہرست کے اختتام خوف کے اس دور کا، بہت سے بنگلہ دیشیوں کا خیال ہے کہ، طالب علم کی زیر قیادت مقبول بغاوت میں حسینہ کی معزولی کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا، جس کی وجہ سے وہ 5 اگست 2024 کو ہندوستان فرار ہونے پر مجبور ہو گئیں۔ لیکن جب حسینہ کی جگہ لینے والے نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی عبوری حکومت پر ایسی زیادتیوں کا الزام نہیں ہے، بنگلہ دیش میں ا؟ ندہ ووٹنگ سے قبل سیاسی تشدد پھر سے بڑھ رہا ہے۔ دارالحکومت ڈھاکہ میں بی این پی کے طلبہ ونگ کے ایک رہنما شاون نے کہا، ''پولیس کا کہنا ہے کہ [مصبیر کے قتل کے پیچھے] کوئی سیاسی مقصد نہیں تھا، لیکن خوف ختم نہیں ہوتا۔'' "ہم قتل یا کسی کے ساتھ تصادم نہیں چاہتے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انتخابات کے دوران تشدد ناگزیر محسوس ہوتا ہے۔" بنگلہ دیش میں حسینہ واجد کو اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد پہلی بار انتخابات ہو رہے ہیں، جس سے 15 سال سے زیادہ کی سخت گیر حکومت کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ یونس کی عبوری حکومت ایک ایسے ووٹ کی نگرانی کر رہی ہے جو ریاستی اصلاحات پر ہونے والے ریفرنڈم سے مطابقت رکھتا ہے، جس میں تقریباً 170 ملین ا؟ بادی والے جنوبی ایشیائی ملک میں تقریباً 120 ملین ووٹرز ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ اشتہار اس کے باوجود، قتل و غارت، دھمکیوں اور سڑکوں پر جھڑپوں کا ایک سلسلہ ماضی کے انتخابی سیزن کے تشدد کی طرف واپسی کے خدشات کو زندہ کر رہا ہے، جس کا بنگلہ دیش 1971 کی پاکستان سے ا؟ زادی کے بعد سے معمول کے مطابق رہا ہے۔ بنگلہ دیش کے 300 حلقوں میں، بی این پی 10 ہم خیال جماعتوں کے اتحاد کی قیادت کر رہی ہے۔ دریں اثنا، جماعت اسلامی، جسے جماعت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ایک علیحدہ 11 جماعتی اتحاد کی سربراہی کر رہی ہے، جس میں نیشنل سٹیزن پارٹی بھی شامل ہے، یہ ایک گروپ ہے جو طلباء نے حسینہ مخالف تحریک کی قیادت کی تھی۔ ان بلاکس سے باہر، جماعت کی قیادت والے اتحاد سے الگ ہونے والی اسلامی تحریک بنگلہ دیش، اور حسینہ کی عوامی لیگ (AL) کی دیرینہ حلیف جماعتہ پارٹی آزاد حیثیت سے الیکشن لڑ رہی

امریکی رکن پارلیمنٹ الہان عمر پر اسپرے اٹیک، نامعلوم مادہ چھڑکنے کی کوشش، حملہ آور گرفتار

منیپولس: ایم این این۔ ایک شخص نے ڈیموکریٹک امریکی نمائندہ الہان عمر پر نامعلوم مادہ اسپرے کرنے کی کوشش کی۔ اسپرے کرنے والے شخص کو فوری طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ الہان عمر پر اس وقت اسپرے کی کوشش کی گئی جب وہ منیاپولس میں ٹاؤن ہال میٹنگ میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) ایجنسی کے خاتمے کا مطالبہ کر رہیں تھیں۔ حالانکہ الہان عمر اس حملے میں زخمی نہیں ہوئیں۔ حکام نے بتایا کہ حملہ آور کو تھرڈ ڈگری حملے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ جیسے ہی الہان عمر نے امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کے خاتمے اور محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی (ڈی ایچ ایس) کی سیکرٹری کرسٹی نوم کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا فوری ایک شخص عمر کے پوڈیم کی طرف دوڑتا ہوا گیا اور سرنج کے ذریعہ اسپرے کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے حملہ آور کی شناخت 55 سالہ انتھونی کازمیرزاک کے نام سے کی گئی ہے۔ یہ فوری طور پر واضح نہیں ہو سکا کہ آیا کازمیرزاک کے پاس کوئی وکیل تھا۔ عمر نے حملے کے باوجود تقریباً 25 منٹ مزید بولنا جاری رکھا۔ انھوں نے کہا کہ وہ خوفزدہ نہیں ہوں گی۔ اس کے بعد باہر نکلتے ہوئے، عمر نے کہا کہ انہیں تھوڑی سی جھنجھلاہٹ محسوس ہوئی لیکن کوئی چوٹ نہیں آئی۔ الہان عمر نے بعد میں سوشل پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا: "میں ٹھیک ہوں، میں زندہ ہوں، یہ مجھے میرا کام کرنے سے ڈرانے والا نہیں ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہے۔:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR26-08	11/02/2026 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ: 11906/F1, 15532/F1, 22446/F1, 22552/F1, 15212/R1, 20424/F1, 13308/F1, 14682/F1, 14622/F1 & 19326/F1.

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

313/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/تعمیر، اتر ریلوے، جالندھر شہر درج ذیل کام کے لئے ایکل پیکٹ سسٹم کے تحت ای۔ ٹنڈر طلب کرتے ہیں:۔

1	کام کا نام و جگہ	بدھائی بالم گڑہ اسٹیشن کو ھالت اسٹیشن سے کراسنگ اسٹیشن کے بدلاؤ اور فریٹ ٹرمنل کے فروغ سمیت ریلوے اسٹیشن بلڈنگ، سرکیولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارم، اسٹاف کوارٹروں، پمپ ھاؤس، پھنچ مارگ، گڈس دفتر/ کاروباری روم سمیت فریٹ سائیڈنگ اور لیبر شیڈ سے متعلق الیکٹریفکیشن کا کام۔
2	کام پورا کرنے کی میعاد	12 ماہ
3	کام کی تخمینہ لاگت	Rs.85,86,460.62
4	بولی سیکورٹی رقم جو جمع کی جانی ہے	Rs.1,71,700/-
5	ای۔ ٹنڈر جمع کرنے اور ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ٹنڈر مورخہ 18.02.2026 وقت 11:30 بجے تک آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر اپلوڈ کر سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ ای۔ ٹنڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹنڈر مورخہ 18.02.2026 وقت 11:30 بجے کھولی جائے گی۔
6	ٹنڈر نوٹس اور ٹنڈر فارم کی معلومات	مفصل ای۔ ٹنڈر نوٹس انڈین ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹنڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ بالا ٹنڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 04.02.2026 سے مورخہ 18.02.2026 تک جمع کرنے کے لئے دستیاب رہے گا۔ ٹنڈر دہندہ جو ای۔ ٹنڈر میں حصہ لینے کے خواھشمند ھیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ بالا ویب سائٹ پر اپنا ای۔ رجسٹریشن کرالیں جنھیں کلاس III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوگی (اگر پہلے سے دستیاب نہیں ہے)، جو آئی ٹی ایکٹ۔2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعے جاری کی جائے گی۔ بالا ٹنڈر کے دیگر سبھی قواعد و شرائط ٹنڈر فارم میں دیے گئے ہیں۔ مفصل ٹنڈر نوٹس بالا دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

نمبر:۔17-الیکٹرک/این/ٹی/جے یو سی/66 مورخہ: 27.01.2026

294/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر/ پل ورکشاپ، اتر ریلوے جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اوپن ای۔ ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	کام کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ کی رقم (روپے)	کھلنے کی تاریخ	IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ	ٹینڈر فارم کی لاگت (روپے)	مدت تکمیل کام
.1	OT-02-JRC-2026	SSE/BR/M/UMB کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت SRE-UMB سیکشن میں پل نمبر 242DN(2x12.2M+ اور 242 UP(2x12.2M+1x25.62M) 1x25.61M) پل نمبر 251 UP (1x61M) اور 251DN (3x30.5M) اور KLK-SML سیکشن پر پل نمبر 272(1x18.3M) اور پل نمبر 800(1x18.3M) پر سائڈ پاتھ وے کا انتظام کرنا۔	1,00,05,212.44	2,00,000.00	19-02-2026	05-02-2026 سے 19-02-2026	0	10 مہینے

ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت	ہر ایک کے خلاف دکھائے گئے تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ تفصیلات جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیلات دیکھی جا سکتی ہے۔ اور ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے	مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے

No. 80-W/30/Bridges/ Invitation Dated: 28.01.2026

322/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر اتر ریلوے، لدھیانہ کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر نمبر 01-2025-26 بی مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر تاریخ 20.02.2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ ان ٹنڈر کیلئے مینول آفر منظور نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول موصولی آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ ٹنڈر فارم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی کرنے کیلئے صرف آئی آر پی ایس پورٹل پر موجود آن لائن ذرائع سے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینول ادائیگی جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور جمع رسید وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر ختم کی تاریخ اور وقت	زر بیعانہ (روپے)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ	ویب سائٹ
2025-26 01B	3۔ تیز الیکٹرک انجنوں کے ٹریکشن موٹر (6FRA 6068) کی مرمت/ری کنڈیشننگ، لیبر تھا کی ترمیم سیٹ کے ساتھ	23,61,88,800 روپے	صفر	20.02.2026 15.00 بجے تک	13,31,000 روپے	24 ماہ	20.02.2026 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 230-Elect/TRS/LDH/WC/TM/2025-26/01B

مورخہ: 27.01.2026

306/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراھٹ کے ساتھ

ذکرِ الٰہی اور شکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر---
ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آ رہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش و سعی میں مصروف عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کر لے اور اسلامی طرز زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشاد باری تعالی کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان و تعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشاد باری تعالی ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت و مناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد و ثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہو جائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکرِ الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کر دیا جائے تاکہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہو جائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہیہ اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیمیاء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکر باللسان: جب اللہ کی حمد و ثنا، اسمائے حسنیٰ اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تر و تازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرِ الٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بے قرار و بے اطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشاد ربانی ہے، مفہوم:

''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان و تعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیت دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جا سکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لاالہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح و حمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان و تعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور و فکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکرِ قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت و خشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلب سلیم کی یہی صفات ذکرِ الٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔ ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہو کر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز و گداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکرِ الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہو جاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کر لیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انھی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان و عقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قران مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکر اللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی و مفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان و تعالیٰ کی جانب دھیان و توجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کر دیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کر رہا ہو اس معنی میں غور و فکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری و تعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت و نسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح و شام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کر لیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہو جاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال و افعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہو جائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاق رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ھے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رھیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ھم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رھیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ھو سکے۔ آ سے دعا ھے کہ ھماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وطن سرینگر

شہر سرینگر پر آوارہ کتوں کا راج

جموں و کشمیر ریاست کے دو شہروں میں جموں اور سرینگر سمارٹ سٹی کے زمرے میں آ گئے اور ہندوستان بھر میں بہت ساری جگہوں اور ریاستوں کو سمارٹ سٹی بنانے کا کام ہاتھ میں لیا گیا اور ایسے شہروں کو خوبصورت بنانے اور وہاں پر رہنے والے لوگوں کو ہر ممکن سہولیات بہم ہو۔ ہندوستان کی طرف سے سمارٹ سٹی بنانے کا خواب کشمیر میں ناممکن ہوتا دکھائی دیتا ہے کیونکہ سپریم کورٹ کی ہدایت پر یہاں پر کتوں پر کسی بھی قسم کا نقصان برداشت نہیں کیا جاسکتا اور اِسی ہدایت کے چلتے ہماری ریاست میں لوگوں سے زیادہ کتوں کو دیکھا جاسکتا اور کتوں کے حملوں میں بہت سارے لوگ زخمی ہو گئے بلکہ ہماری ریاست میں قریب ایک درجن بچوں کی جانیں تلف ہوئی۔ حکومت کو سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کرنی ہوگی اور جانوروں میں سے آوارہ کتوں کی اِس ہدایت سے چھوٹ ملنی تاکہ آنے والے وقت میں کتوں کی تعداد کو کم کیا جاسکے اور اِس وجہ سے کتوں کے حملوں سے کسی بھی مالی و جانی نقصان سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ اس وقت اگر سمارٹ سٹی کی بات کی جائے تو سرینگر مونسپلٹی کی طرف سے آوارہ کتوں جو کہ ہر ایک اُس جگہ جہاں پر اس ادارہ کی طرف سے کوڑادان رکھا گیا ہوتا ہے وہاں پر کتوں کا بہت بڑا جھنڈ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے اور رات کے وقت کتوں کا یہ جُھنڈ ڈراؤنا ہوتا ہے اور اگر غلطی سے کوئی شخص اُس جگہ سے گزرے گا اُس کی ہڈی بھی اُس کے گھر والوں کو نہ ملے۔ سرکار کو اور خاص طور پر بلدیاتی اداروں کو اس سنگین مسئلہ کی طرف خاص دھیان دینا ہوگا اور ایک ایسا لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا جس سے سپریم کورٹ کی ہدایت بھی برقرار رہے اور لوگوں کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جاسکے کیونکہ آجکل ایسا لگتا ہے کہ سرکار کے سامنے کتوں کی زندگی لوگوں کی زندگی سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ آج تک بہت سارے ایسے ماں باپ ہے جنہوں نے اپنے چھوٹے بچوں کو کتوں کا نوالہ بنتے ہوئے دیکھا اور یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ ظالم کتوں کو کوئی بھی سزا نہیں سُنائی جاتا مگر سرکاری طور پر اِس سنگین مسئلہ کی طرف خاص دھیان نہ دینا لوگوں کیلئے پریشانی اور عبرتناک ہے اور ایسی صورتحال میں لوگوں کا سرکار پر سے بھروسہ کم ہوتا جا رہا ہے اور سرکار اور سرینگر اور جموں مونسپلٹی کو اِس حوالے سے ٹھوس اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہے۔

بلیک ہاک ہیلی کاپٹر طالبان حکومت کو دینے پر 'کوئی پچھتاوا نہیں'

عنایب الحق یاسینی اور سوامیناتھن نتراجن
بی بی سی ورلڈ سروس

افغان پائلٹ محمد ادریس مومند کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ شاید مجھ سے خوش نہیں ہوں گے۔ ان کی رائے الگ ہو سکتی ہے۔ لیکن میں انھیں بتاتا ہوں کہ وطن ماں کی مانند ہوتا ہے اور کسی کو اسے دھوکہ نہیں دینا چاہیے۔' مومند ان خاص افغان فوجی پائلٹس میں سے تھے جنھیں امریکہ میں طویل تربیت دی گئی مگر جب طالبان کابل پر قبضہ کرنے کے لیے آگے بڑھے تو انھوں نے اپنے اتحادیوں کا ساتھ چھوڑ دیا اور واپس اپنے آبائی علاقے چلے گئے جہاں انھوں نے خود اپنا ہیلی کاپٹر ان سابقہ دشمنوں کے حوالے کر دیا۔ وہ بی بی سی کو بتاتے ہیں کہ 'میرا مقصد اس اثاثے کو محفوظ رکھنا تھا جو افغانستان کی ملکیت ہے۔' اس فیصلے کے ایک سال بعد وہ اپنا جواز پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مومند نے سال **2009** میں افغان فوج میں شمولیت اختیار کی اور انھوں نے چار سال تک امریکی ملٹری اکیڈمی (ویسٹ پوائنٹ) میں ٹریننگ حاصل کی۔ ابتدائی طور پر انھیں مغربی افغانستان میں ہرات میں تعینات کیا گیا جہاں وہ روسی ایم آئی **17** ہیلی کاپٹر اڑاتے تھے۔ چار سال بعد انھیں بڑی ترقی دی گئی۔ وہ یاد کرتے ہیں کہ **2018** کے اواخر میں جدید فضائی ٹیکنالوجی کے تجربے والے نوجوان پائلٹس کے ایک گروہ کو بلیک ہاک ہیلی کاپٹر اڑانے کے لیے چُن لیا گیا۔ تب سے میں بلیک ہاکس ہی اڑاتا تھا۔' ان بلیک ہاک ہیلی کاپٹروں کو سپلائی اور ٹرانسپورٹ کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

جب صدر بائیڈن نے امریکی انخلا کا اعلان کیا

سنہ **2021** میں وہ مزار شریف میں تھے جب صدر بائیڈن نے اعلان کیا کہ وہ امریکہ میں نائن الیون حملوں کے **20** سال مکمل ہونے کے موقع پر تمام دستوں کو وطن واپس بلا رہے ہیں۔ جولائی میں انخلا کی تاریخ بدل کر **31** اگست کر دی گئی۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے افغان فوج کی تربیت اور سامان پر اربوں ڈالر خرچ کیے تھے۔ انھیں امید تھی کہ ان کے انخلا کے بعد وہ طالبان کو روک سکیں گے۔ مومند کے مطابق وہ صرف ٹرانسپورٹ کے لیے ہیلی کاپٹر اڑاتے تھے اور انھوں نے کبھی بھی کسی جنگی آپریشن میں کام نہیں کیا تھا۔ یہ امید محض ایک خواب ثابت ہوئی۔ افغان فوج نے طالبان سے مقابلہ کرتے ہوئے انتہائی تیزی سے ملک کا کنٹرول گنوا دیا۔ جولائی میں طالبان دیہی علاقوں میں قابض ہو چکے تھے۔ پھر **6** اگست کو پہلا صوبائی دارالحکومت طالبان کے کنٹرول میں چلا گیا۔ اکثر صوبوں پر قبضے کے بعد طالبان نے **15** اگست کو بغیر کسی رکاوٹ کے کابل پر قبضہ جما لیا۔ مسلح جنگجوؤں نے **7** ستمبر کو کابل کے شمال میں وادی پنجشیر کے آخری مزاحمتی گروہوں کو بھی کچل دیا۔

فرار ہونے کا حکم

جولائی میں ملک میں افراتفری کے دوران مزار شریف میں مومند کی چھ ماہ کی ڈیوٹی اختتام پذیر ہوئی۔ وہ **14** اگست کو کابل کے فضائی اڈے پر پہنچے۔ صورتحال کشیدہ تھی اور ایسی افواہیں تھیں کہ اعلیٰ سیاسی و فوجی قیادت ملک سے فرار ہو رہی ہے۔ مومند کو یاد ہے کہ 'ہمارے ایئر فورس کمانڈر نے تمام پائلٹس کو حکم دیا کہ وہ ہیلی کاپٹر لے کر ملک سے چلے جائیں۔ انھوں نے ہمیں ازبکستان جانے کا حکم دیا۔' مومند کو اس حکم پر غصہ آیا۔ انھوں نے یہ حکم نہ ماننے کا فیصلہ کیا۔ وہ وضاحت دیتے ہیں کہ 'میرے کمانڈر مجھے ملک سے غداری کا کہہ رہے تھے۔ میں ایسا حکم کیسے مان سکتا ہوں؟ ملک سے غداری بدترین جرم ہے۔ اسی لیے میں نے یہ حکم نہیں مانا۔' انھوں نے جب اپنے خاندان سے مشورہ مانگا تو ان کے والد نے سخت موقف اختیار کیا۔ 'انھوں نے متنبہ کیا کہ وہ مجھے کبھی معاف نہیں کریں گے اگر میں نے ملک چھوڑا۔' ان کے والد نے ان سے کہا کہ 'ہیلی کاپٹر افغانستان کا ہے۔ یہ ملک سے باہر نہیں جانا چاہیے۔'

مومند کے صوبے پر پہلے ہی طالبان قبضہ کر چکے تھے۔ ان کے والد نے مقامی گورنر سے بات کی جنھوں نے تسلی دی کہ ہیلی کاپٹر یہاں لایا گیا تو پائلٹ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ یوں مومند نے وہاں سے نکلنے کا منصوبہ بنایا۔ سب سے پہلی رکاوٹ فلائٹ پاتھ یعنی راستے میں تھی۔ 'بلیک ہاک کے عملے میں چار لوگ ہوتے ہیں۔ مجھے معلوم تھا کہ میں اپنے منصوبے کے حوالے سے ان پر اعتبار نہیں کر سکتا تھا۔' 'مجھے یقین تھا کہ وہ نہیں مانیں گے۔ وہ میری زندگی کو خطرے میں ڈال سکتے تھے اور ہیلی کاپٹر بھی تباہ کر سکتے تھے۔' تو انھوں نے عملے کو دھوکہ دینے کا فیصلہ کیا۔ 'میں نے ایئر فورس کمانڈر سے کہا کہ ہیلی کاپٹر میں تکنیکی مسائل ہیں اور میں ٹیک آف نہیں کر سکتا۔ جب انھوں نے یہ سنا تو یہ تین لوگ ایک دوسرے ہیلی کاپٹر میں سوار ہو گئے جو ازبکستان جا رہا تھا۔'

جب تمام ہیلی کاپٹروں نے اڑان بھر لی تو انھوں نے **30** منٹ میں صوبہ کنڑ جانے کے لیے انجن سٹارٹ کیا۔ 'ایئر ٹریفک کنٹرول امریکیوں کے زیر انتظام تھی۔ میں نے انھیں ریڈیو پر بتایا کہ میں ازبکستان کے لیے اڑان بھر رہا ہوں۔ ایئر پورٹ سے نکلنے پر میں نے ریڈار موڈ بند کر دیا اور سیدھا کنڑ چلا گیا۔' 'میں اس گاؤں پہنچا جو میرے گھر سے قریب تھا۔ طالبان کی یقین دہانی کے بعد میں ہیلی کاپٹر اس مقام پر لے گیا جہاں ماضی میں کئی ہیلی کاپٹروں میں ایندھن بھرا جا چکا تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ ان کے خاندان، دوستوں اور پڑوسیوں نے ان کے فیصلے کی مکمل حمایت کی۔ اب انھیں اپنے اقدامات پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ان کے پاس اپنے بیوی بچوں سمیت افغانستان چھوڑنے کی پیشکش تھی مگر انھوں نے وہیں رکنے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'امریکی معاونین نے تین بار پیغام بھیجا۔' انھوں نے کہا کہ اگر آپ ہیلی کاپٹر نہیں بھی لا سکتے تو خود اپنے خاندان کے ہمراہ بذریعہ سڑک آ جائیں جہاں سے آپ کا انخلا ممکن ہو سکے گا۔ لیکن میں نے یہ پیشکش قبول نہیں کی۔'

افغان ایئر فورس کی طاقت

امریکہ میں افغانستان کی بحالی کے لیے قائم سپیشل انسپکٹر کی ایک رپورٹ کے مطابق جون **2021** کے اواخر تک افغان ایئر فورس کے پاس **167** طیارے تھے جن میں جنگی ہیلی کاپٹر اور جہاز بھی شامل تھے۔ ان میں سے کچھ طیارے مومند کے ساتھی اڑایا کرتے تھے۔ **16** اگست کو ازبکستان کے ترمذ ایئر پورٹ کی سیٹلائٹ تصاویر کے جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں دو درجن سے زیادہ ہیلی کاپٹر لے جائے گئے۔ ان میں ایم آئی **17**، ایم آئی **25**، بلیک ہاک، اے **29** لائٹ اٹیک اور سی **208** جہاز بھی شامل ہیں۔ امریکی دستوں نے جہاں تک ممکن ہوا کابل میں چھوڑے گئے طیاروں کو ناکارہ بنانے کی کوشش کی۔ یہ غیر واضح ہے کہ اب افغانستان میں کتنے طیارے فعال ہیں۔

مومند نے کہا کہ 'اب ہمارے پاس سات بلیک ہاک ہیلی کاپٹر ہیں جو غیر فعال ہیں۔ ان کی مرمت کے لیے افغان انجینیئرز کے پاس محدود وسائل ہیں۔ آہستہ آہستہ ہم دیگر بلیک ہاک ہیلی کاپٹروں کو فعال بنائیں گے۔' وہ اپنے ساتھیوں کو قصوروار ٹھہراتے ہوئے کہتے ہیں کہ انھوں نے ملک چھوڑنے کا حکم مان کر افغانستان کو بڑا نقصان پہنچایا۔ 'وہ لوگ جو ہیلی کاپٹر اڑا کر ازبکستان چلے گئے انھوں نے اپنے ملک کے ساتھ بُرا کیا۔ ہیلی کاپٹر تو ہمارے ملک کے ہیں۔ یہ مہنگے ہیلی کاپٹر تھے۔ ہمیں نہیں لگتا ہمیں دوبارہ وہ ہیلی کاپٹر مل سکیں گے۔'

امریکہ میں ٹریننگ کے دوران انھیں بتایا گیا تھا کہ ایک پائلٹ کو ہیلی کاپٹر اڑانے کی تربیت دینے میں **60** لاکھ ڈالر کی لاگت آتی ہے۔ مومند اس سیکھنے کے موقع کو اہمیت دیتے ہیں۔ انھیں آج بھی وہ دن یاد ہے جب انھوں نے امریکہ میں اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی تھی۔ 'میں بہت خوش اور پُرجوش تھا۔ مجھے کبھی لگتا نہیں تھا کہ ایسا دن میری زندگی میں آئے گا۔' وہ اپنی چار سال کی ٹریننگ کے دوران افغانستان میں اپنے خاندان سے ملنے نہ آ سکے اور امریکہ میں ہی قیام کرتے رہے۔ مومند کو طالبان کا مقابلہ کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ اب وہ طالبان حکومت کے لیے ہی ہیلی کاپٹر اڑاتے ہیں۔ وہ اس میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ ہم جیسے لوگ قوم کی امانت ہیں اور قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ فوج کو سیاست میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ ملک نے میرے جیسے لوگوں پر بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔' طالبان کو افغانستان پر حکومت کرتے ایک سال گزر چکا ہے مگر کسی بھی ملک نے انھیں باقاعدہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود مومند کا حوصلہ بلند ہے۔ 'زندگی کے آخری دن تک میں اپنے شعبے میں قوم کی خدمت جاری رکھوں گا۔'

امریکہ میں ٹریننگ کے دوران انھیں بتایا گیا تھا کہ ایک پائلٹ کو ہیلی کاپٹر اڑانے کی تربیت دینے میں **60** لاکھ ڈالر کی لاگت آتی ہے۔ مومند اس سیکھنے کے موقع کو اہمیت دیتے ہیں۔ انھیں آج بھی وہ دن یاد ہے جب انھوں نے امریکہ میں اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی تھی۔ 'میں بہت خوش اور پُرجوش تھا۔ مجھے کبھی لگتا نہیں تھا کہ ایسا دن میری زندگی میں آئے گا۔' وہ اپنی چار سال کی ٹریننگ کے دوران افغانستان میں اپنے خاندان سے ملنے نہ آ سکے اور امریکہ میں ہی قیام کرتے رہے۔ مومند کو طالبان کا مقابلہ کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ اب وہ طالبان حکومت کے لیے ہی ہیلی کاپٹر اڑاتے ہیں۔ وہ اس میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ ہم جیسے لوگ قوم کی امانت ہیں اور قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ فوج کو سیاست میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ ملک نے میرے جیسے لوگوں پر بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔' طالبان کو افغانستان پر حکومت کرتے ایک سال گزر چکا ہے مگر کسی بھی ملک نے انھیں باقاعدہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود مومند کا حوصلہ بلند ہے۔ 'زندگی کے آخری دن تک میں اپنے شعبے میں قوم کی خدمت جاری رکھوں گا۔'

باقیات

101

وقت پیش آیا جب ایکو گاڑی اور ٹرک کے مابین زوردار ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں دو بھائی رئیس احمد نجار اور جاوید احمد نجار ولد غلام نبی نجار ساکنان ہائی گام پٹن شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی دونوں کو علاج کیلئے ٹراما اسپتال پٹن منتقل کیا گیا جہاں رئیس احمد نجار زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا جبکہ ان کے بھائی جاوید احمد کی حالت مستحکم بنی ہوئی ہے جبکہ انہیں خصوصی علاج کیلئے جے وی سی سری نگر منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے حادثے میں ایک نوجوان کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر جونہی نوجوان کی سڑک حادثے میں موت کی خبر ان کے آبائی علاقے میں پہنچ گئی تو وہاں صف ماتم بچھ گئی۔

102

آج دنیا کیلئے امید کی کرن بن گیا ہے۔ یہ ایک توجہ کا مرکز بھی بن گیا ہے۔ اس سہ ماہی کے آغاز میں، ہندوستان اور یوروپی یونین نے ایک آزاد تجارت کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ اس بات کا عکاس ہے کہ آنے والی سمتیں کتنی روشن ہیں، ہندوستانی نوجوانوں کا مستقبل کتنا روشن ہے''۔ وزیر اعظم نے ہندوستان یوروپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اسے مہتواکانکشی ہندوستان کے لئے آزاد تجارت، خواہش مند نوجوانوں کے لئے، اور آتم نربھر بھر ہندوستان کیلئے قرار دیا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہندوستانی صنعت کار اپنی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایف ٹی اے ایک پر اعتماد، مسابقتی اور پیداواری ہندوستان کی جانب ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا'' یہ مفت تجارت مہتواکانکشی ہندوستان کے لئے، خواہش مند نوجوانوں کیلئے آزاد تجارت، آتم نربھر بھر ہندوستان کے لئے مفت تجارت۔ مجھے یقین ہے کہ خاص طور پر ہندوستان کے صنعت کار اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے اس موقع کا استعمال کریں گے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ایک طرح سے یہ پر اعتماد، مسابقتی اور پیداواری ہندوستان کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے''۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مرکزی بجٹ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کی عکاسی کرے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''ملک کی توجہ بجٹ کی طرف مبذول ہونا فطری بات ہے لیکن اس حکومت کی شناخت اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی رہی ہے، اب ہم نے اصلاح ایکسپریس کو تیزی سے شروع کر دیا ہے۔ میں اس اصلاح ایکسپریس کو تیز کرنے میں مثبت کردار ادا کرنے پر تمام اراکین پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نریندر مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حکومت کے تمام فیصلے انسانوں پر مرکوز تھے اور ہوتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا ''ملک طویل المدتی مسائل سے نکل رہا ہے اور پر اعتماد طریقے سے طویل المدتی حل کی راہ پر گامزن ہے۔ ہمارے تمام فیصلوں میں ملک کی ترقی ہمارا مقصد ہے لیکن ہمارے تمام فیصلے انسانوں پر مرکوز ہیں، ہمارا کردار اور اسکیمیں انسانوں پر مرکوز ہیں، ہم ٹیکنالوجی کا مقابلہ کریں گے، ہم ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہوں گے، ہم ٹیکنالوجی کی صلاحیت کو قبول کریں گے، لیکن اس کے تحت ہم انسانی نظام کی اہمیت کو تسلیم نہیں کریں گے۔ حساسیت، ٹیکنالوجی کے ساتھ شراکت داری میں، ہم آگے بڑھیں گے''۔ 21 ویں صدی کے ایک چوتھائی گزرنے پر غور کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے وکست بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اگلے 25 سالوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی بھی ستائش کی، جو صدی کی دوسری سہ ماہی کا پہلا بجٹ پیش کریں گی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا'' وزیر خزانہ نرملا سیتارمن ملک کی پہلی وزیر خزانہ خاتون ہیں۔ یہ مسلسل 9 ویں بار ملک کی پارلیمانی تاریخ میں ایک قابل فخر لمحہ کے طور پر درج ہے۔

103

حرارت منفی 0.6 ڈگری سیلشس درج ہوا جو گزشتہ رات کے 0.1 ڈگری سیلشس سے کم تھا۔ رات کا درجہ حرارت موسمی معمول سے 0.3 ڈگری زیادہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کا سونمرگ جموں و کشمیر میں سب سے سرد ریکارڈ کیا گیا مقام تھا، جہاں رات کا درجہ حرارت منفی 11.2 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 9 ڈگری سیلشس اور پہلگام میں منفی 4.5 ڈگری سیلشس درج کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قاضی گنڈ میں صفر ڈگری اور کوکرناگ میں منفی 0.6 ڈگری اور کپواڑہ میں منفی 3.5 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران موسم عام طور پر ابر آلود رہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی اس بات کی پیشگوئی کی ہے

104

زور دے کر کہا کہ ٹیکنالوجی میں پیچھے رہنے والی قومیں نہ صرف معاشی طور پر بلکہ سیکورٹی کے حوالے سے بھی کمزور ہیں۔ انہوں نے کہا'' آج کے دور میں، جنگیں صرف سرحدوں پر ہتھیاروں سے نہیں لڑی جاتیں، بلکہ ضابطہ اور کلاؤڈ میں بھی لڑی جاتی ہیں۔'' وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں میں تکنیکی مہارتیں قومی دفاع میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے دفاعی آغاز، مصنوعی ذہانت، ڈرونز اور جدید فوجی اختراعات کے ذریعے مسلح افواج میں نوجوان ہندوستانیوں کے لیے کھلنے والے نئے مواقع کی طرف اشارہ کیا۔ نوجوانوں سے ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کرتے ہوئے، مودی نے کہا کہ اختراع پر مبنی حب الوطنی قومی سلامتی کو مضبوط کرتی ہے اور یہ یقینی بناتی ہے کہ ہندوستان مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار رہے

105

میں مصروف ہیں۔ شار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سکریٹری اشوک کول نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ این سی کی قیادت والی حکومت بھاری برفباری کے بعد لوگوں تک پہنچنے میں ناکام رہی ہے اور الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ زمین پر امدادی کارروائیوں کی نگرانی کرنے کے بجائے گلمرگ میں سکینگ میں مصروف ہیں۔ باندی پورہ میں ورکر کنونشن کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اشوک کول نے جموں و کشمیر میں سیاسی پارٹیوں پر کئی دہائیوں سے جاری تشدد کے لیے ذمہ دار ہونے کا الزام لگایا جس کے نتیجے میں وادی بھر میں ہزاروں افراد ہلاک اور کئی خواتین بیوہ ہوئیں۔ کول نے کہا کہ کشمیر کا بڑا حصہ مسدود سڑکوں، بجلی کی بندش اور ضروری خدمات میں خلل کی وجہ سے متاثر رہا، جس سے باشندوں کو سخت سردی کے حالات میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام خاندانوں کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا جب کہ سیاستدانوں نے اپنے گھر والوں اور بچوں کو غیر ممالک میں محفوظ رکھا۔ پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کول نے کہا کہ حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر کی صورتحال بدل گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج امن ہے، اب ماؤں کو ڈر نہیں ہے کہ اگر ان کے بیٹے باہر نکلے تو انہیں مار دیا جائے گا۔ ایسا ملک کے خلاف کام کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی وجہ سے ہوا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پہلے کی حکومتوں نے سیاسی فائدے کے لیے غریب نوجوانوں کو تنازعات میں دھکیل دیا۔ کول نے کہا'' بڑے سیاستدانوں کے خاندان کا کوئی فرد نہیں مارا گیا۔ صرف غریبوں کو ہی نقصان پہنچا کیونکہ انہیں اکسایا گیا تھا۔'' سال 2020 میں باندی پورہ میں بی جے پی لیڈر وسیم باری، ان کے والد اور بھائی کے قتل کا حوالہ دیتے ہوئے، کول نے کہا کہ وہ ایک ناکام نظام کا شکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ وسیم باری کے باپ بیٹے کی کیا غلطی تھی، وہ معصوم لوگ تھے جنہوں نے عوام کی خدمت کی قیمت ادا کی۔ کول نے کہا کہ بی جے پی نے سیاسی پارٹیوں، سرکاری ملازمین اور قومی مفاد کے خلاف کام کرنے والی تنظیموں پر پیچ سخت کر دیا ہے۔ باندی پورہ سوناواری اور گریز کے ممبر اسمبلی کو نشانہ بناتے ہوئے کول نے ان پر سخت سردی کے حالات میں لوگوں سے ملنے نہ جانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب برفباری سے گاؤں منقطع ہو جاتے ہیں تو نمائندوں کو عوام کے ساتھ زمین پر ہونا چاہیے۔ کول نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر مزید حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ گلمرگ میں اسکیئنگ میں مصروف تھے جب لوگوں کو برف باری کے بعد بجلی کی کٹوتیوں، سڑکوں کو بلاک کرنے اور قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کا مطلب عوامی مسائل کو حل کرنا ہے، جب شہری مشکلات کا شکار ہوں تو فرصت سے لطف اندوز نہ ہوں۔

106

ایف آئی آر نمبر 26/2026 درج کی گئی ہے۔ اپ ڈیٹ میں مزید کہا گیا ہے، ''ملزم بچے یادو کو حراست میں لیا گیا ہے اور ضروری قانونی کارروائی شروع کی جا رہی ہے اور اسے جیل بھیجا جائے گا۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس واقعے اور حالیہ اسی نوعیت کے دیگر واقعات پر ردِ عمل ظاہر کرتے ہوئے ایک الگ پوسٹ میں کہا'' ہماچل پردیش سمیت حملوں کا یہ حالیہ سلسلہ اور اب یہ ناقابل قبول ہے اور اسے رُکنا چاہیے۔ یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ جموں و کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کشمیری اپنی جان کے خوف میں زندگی گزاریں۔ میری حکومت جہاں بھی ضرورت ہوگی مداخلت کرے گی اور ان واقعات کی تکرار روکنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔ مجھے اُمید ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ بھی دیگر ریاستوں کو اسی طرز پر حساس بنائے گی۔'' وزیر اعلیٰ نے ملک بھر میں جموں و کشمیر کے لوگوں کے وقار، سلامتی اور حقوق کے تحفظ کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ ایسے واقعات سے سختی اور فیصلہ کن انداز میں نمٹا جائے گا۔ واضح رہے کہ ایک 18 سالہ کشمیری نوجوان کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ شال فروخت کرتے ہوئے کچھ دکانداروں کے حملے کے بعد سر میں شدید چوٹیں اور فریکچر ہو گیا تھا۔

107

دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی لولاب قیصر جمشید لون، صوبائی کمشنر کشمیر، انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، کشمیر کے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، بی آر سے بریگیڈیئر چراغ، چیفنگ ڈائریکٹر کے پی ڈی سی ایل (بذریعہ ویڈیو کانفرنس)، ایس ایس پی ٹریفک، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، کے پی ڈی سی ایل، جل شکتی، پی ایم جی ایس وائی، ایم ای ڈی اور پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کے چیف انجینئروں، خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ہیلتھ سروسز، زراعت، مویشی پروری، سیاحت اور اَربن لوکل باڈیز کے ڈائریکٹروں کے علاوہ ڈائریکٹر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا سری نگر نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے برف ہٹانے کے کام اور لوگوں کو ضروری خدمات کی بحالی کی مجموعی پیش رفت پر تفصیلی گفتگو کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ برفباری کے بعد کی صورتحال سے مؤثر طور پر نمٹنے کے لئے تمام محکموں کے درمیان مربوط اور پیشگی حکمتِ عملی نہایت ضروری ہے۔ اُنہوں نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ ہمہ وقت متحرک رہیں اور بجلی، پانی کی فراہمی، صحت، غذائی اشیاء اور سڑک رابطہ سمیت تمام ضروری خدمات کی بلا رُکاوٹ دستیابی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے برف صاف کرنے کی کارروائیوں میں تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ جہاں ممکن ہو دو لین سڑکوں کو بالخصوص بڑی سڑکوں اور قومی شاہراہ پر ترجیحی بنیادوں پر صاف کیا جائے تاکہ آواجاہی میں سہولیت اور عوام کی معمول کی ٹرانسپورٹیشن بحال ہو سکے۔ ضلع وار برف صاف کرنے کی نگرانی کا بھی جائزہ لیا گیا اور اَفسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ اراکین قانون ساز، ایم پیز، صوبائی کمشنر اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ سریندر کمار چودھری نے بجلی شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے کے پی ڈی سی ایل کو ہدایت دی کہ ٹرانسفارمروں کا مناسب بفر اسٹاک برقرار رکھا جائے اور متاثرہ علاقوں میں بجلی کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پانی کی مناسب فراہمی برقرار رکھا جائے اور پسماندہ و متاثرہ علاقوں میں واٹر ٹینکر تعینات کئے جائیں۔ اُنہوں نے خوراک اور صحت خدمات کے حوالے سے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ سپلائی چین میں کسی بھی خامی کو دور کریں اور ضروری اشیاء کی وافر دستیابی کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے ہسپتالوں میں صفائی ستھرائی، صاف بیڈ شیٹس اور کمبلوں کی دستیابی اور طبی خدمات کی بلاتعطل فراہمی پر بھی زور دیا۔ سری نگر میونسپل کارپوریشن کو صفائی ستھرائی اور متعلقہ خدمات کے لئے پوری طرح تیار رہنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈائریکٹر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے میٹنگ کو بتایا کہ سری نگر ہوائی اڈے کو آٹھ گھنٹوں کے اندر فعال کر دیا گیا اور گزشتہ روز تقریباً 11,200 سیاح وادی میں پہنچے۔ بی آر او نے بتایا کہ پہلگام سمیت مختلف علاقوں میں برف ہٹانے کا کام جاری ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مسلسل بین محکمہ جاتی مواصلات جہاں ضرورت ہو نیٹکر خدمات میں بہتری اور متعلقہ وزارتوں کو بروقت اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے تمام محکموں کی مشترکہ کوششوں کو سراہا اور کشمیر کے پورے خطے میں معمولات زندگی کی جلد بحالی میں سہولیت فراہم کرنے کے لئے مستقل تال میل پر زور دیا۔ میٹنگ میں این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل کے علاقائی اَفسران، چیف انجینئر بی آر او، چیف ایئر پامینیجر ناردرن ریلویز اور دیگر سینئر اَفسران و اہلکار موجود تھے۔

108

ایڈیشنل سکریٹری روہت شرما، جے کے اے ایس کے ذریعہ جاری کیا گیا ہے، وزارت داخلہ کے ایک مواصلت کے بعد ہے، جس میں اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ ہر سال 30 جنوری کو صبح 11 بجے ملک بھر میں 2 منٹ کی خاموشی منائی جاتی ہے تاکہ ہندوستان کی تحریک آزادی کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا جا سکے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے مستقل ہدایات جاری کی ہیں جس میں کہا گیا ہے کہ 2 منٹ کی خاموشی کے دوران تمام کام اور نقل و حرکت روک دی جائے۔ جہاں بھی ممکن ہو، خاموشی کی مدت کے آغاز اور اختتام کو سائرن یا آرمی گن سگنلز سے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ ایسی جگہوں پر جہاں اس طرح کے نظام دستیاب نہیں ہیں، خاموشی کو یقینی بنانے کے لیے مناسب ہدایات جاری کی جائیں۔

109

قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کی تیاریاں آخری مرحلے میں ہے۔ اپوزیشن بی جے پی عمر عبداللہ حکومت کو کئی مسائل پر گھیرنے کی کوشش کر رہی ہے حالانکہ کانگریس نے ''اتحاد دھرم'' پر قائم رہنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ 2 فروری سے شروع ہونے والے مقننہ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں عوام پر مبنی مسائل کو اٹھانے سے نہیں ہچکچائے گی۔ نیشنل کانفرنس، بی جے پی، کانگریس اور پی ڈی پی کی لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگیں یا تو 31 جنوری یا یکم فروری کو ہونے والی ہیں تاکہ سیشن کے لیے اپنی حکمت عملی وضع کی جا سکے جو 4 اپریل تک چلے گا لیکن اس کی صرف 22 نشستیں ہوں گی۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ایک مقامی روزنامہ کو بتایا کہ بی جے پی DRWs کے مسائل کو زبردستی اٹھائے گی۔ وہ قومی لا یونیورسٹیوں کی افتتاحی اور سیلاب سے متعلق امدادی پیکیج کے اخراجات کو ان علاقوں میں اٹھائے گی جہاں پچھلے سال اگست، ستمبر میں طوفانی بارشوں اور شدید بارشوں سے زیادہ نقصان ہوا تھا۔ شرما نے کہا'' حکومت کو DRWs کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے۔'' شرما نے مزید کہا کہ سیلاب نے بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا اور حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے دیا گیا پیکیج وہیں خرچ کیا جائے جہاں نقصانات زیادہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سیشن کے پہلے دن سے بجٹ کی پیشکشی اور بحث تک جموں میں رہیں گے۔ شرما نے کہا ''چونکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ آسام میں 14 فروری کے آس پاس ریلیاں کرنے والے ہیں، مجھے سیشن چھوڑنا پڑے گا لیکن میں ممبران اسمبلی کے ساتھ رابطے میں رہوں گا۔'' شرما نے کہا'' بی جے پی لیجسلیچر پارٹی پہاں یکم فروری کو میٹنگ کرے گی تاکہ لیجسلیچر کے لیے پارٹی کی حکمت عملی وضع کرے''۔ اسی دوران جموں کشمیر پردیش کانفرنس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے بتایا کہ کانگریس ''اتحاد دھرم'' پر قائم رہتے ہوئے

110

مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پارٹی لیڈران، عہدیداران، کارکنان، معزز شہریوں اور عوامی وفود سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کو روزِ اول سے ہی جموں و کشمیر کے عوام کی غیر متزلزل حمایت حاصل رہی ہے اور اس جماعت نے ہمیشہ عوامی مفادات کے تحفظ اور فلاح و بہبود کیلئے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ نیشنل کانفرنس نے کبھی بھی عوام کے مفادات کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا بلکہ ہمیشہ عوام کے جذبات، احساسات اور امنگوں کی ترجمانی کی ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنان اور عہدیداران سے اپیل کی کہ وہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے افکار و نظریات کو مشعل راہ بناتے ہوئے عوامی خدمت میں پیش پیش رہیں تاکہ جماعت کے قیام کا اصل مقصد، یعنی عوام کی خدمت، پورا ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس آج بھی اپنے بانی کے اس اصول پر قائم ہے کہ'' عوام ہی طاقت کا سرچشمہ ہیں اور اقتدار و سرداری عوام کا بنیادی حق ہے''۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ تنظیم کی بالادستی کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے اور اس کی مضبوطی کیلئے مسلسل کام کیا جائے، کیونکہ تنظیم ہی ہماری شناخت اور عوامی خدمت کا ذریعہ ہے۔

111

نظام کو معاشرے کے محروم، کمزور اور پسماندہ طبقات تک مؤثر انداز میں پہنچانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سرگرمیوں کا یہ کیلنڈر تمام قانونی خدمات کے اداروں اور عملہ کے لئے رہنمائی اور نگرانی کا ذریعہ ثابت ہوگا تاکہ قانونی امداد کی پہل کاریوں کو بروقت اور مؤثر طریقے سے عملانے کو یقینی بنایا جا سکے جیسا کہ انصاف تک رسائی کے آئینی حکم کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس موقعہ پر ایگزیکٹیو چیئرمین جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی نے قانونی خدمات کے پروگراموں کی منظم منصوبہ بندی اور مربوط عمل درآمد کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹیویٹی کیلنڈر قانونی خواندگی کے پروگراموں، لوک عدالتوں، متاثرین کی معاونت کے اقدامات، جیلوں میں قانونی امداد کی سرگرمیوں اور قانونی خدمات کو پورے یونین ٹیریٹری خطے میں منظم انداز میں انجام دینے کے لئے ایک مؤثر حکمتِ عملی کے طور پر کام کرے گا۔ اس تقریب میں رجسٹرار جنرل ایم کے شرما، ممبر سیکرٹری جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی شازیہ تبسم، ڈائریکٹر جموں و کشمیر جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار، رجسٹرار ویجی لنس راجیو گپتا، اور ہائی کورٹ رجسٹری کے دیگر افسران نے بھی شرکت کی جنہوں نے قانونی امدادی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور نفاذ میں جے اینڈ کے لیگل سروسز اتھارٹی کے جامع اور مستقبل بین نقطہ نظر کی سراہنا کی۔

112

صورت حال پر، اس نے کہا کہ بنیادی افراط زر کی ایک دب گئی رفتار معیشت میں سپلائی کے ضمنی حالات کی مضبوطی کی نشاندہی کرتی ہے۔ بجٹ سے پہلے کی اقتصادی سروے دستاویز میں مزید کہا گیا ہے کہ سال کے دوران مشاہدہ کیے گئے وسیع رجحانات کی بنیاد پر، مرکزی حکومت 2025-26 میں مالیاتی خسارے کو جی ڈی پی کے 4.4 فیصد کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اپنے متوقع مالیاتی استحکام کے راستے کو حاصل کرنے کے لیے اچھی طرح چل رہی ہے۔ نومبر 2025 تک، مرکزی حکومت کا مالیاتی خسارہ بجٹ تخمینوں کے 62.3 فیصد پر تھا۔ اقتصادی سروے دستاویز میں مزید کہا گیا ہے کہ مارکیٹس نے کم خودمختار بانڈ کی پیداوار کے ذریعے مالیاتی نظم و ضبط کے لیے حکومت کے عزم کو تسلیم کیا ہے اور انعام دیا ہے، جس میں امریکی بانڈز میں پھیلاؤ آدھے سے زیادہ کم ہو گیا ہے۔ بجٹ سے پہلے پیش

Government of Jammu and Kashmir
Department of Skill Development
Civil Secretariat, J&K

Subject:- Tentative Seniority List of Superintendent ITIs/Vice Principal as on 01.01.2026.

Circular No. 01-JK(DSD) of 2026 Dated:-27.01.2026

Whereas, the latest final seniority list of Superintendents of Industrial Training Institutes (ITIs) has been notified vide Government Order No. 128-JK(DSD) of 2023 dated 29.12.2023, issued under endorsement No. DSD-ITI/86/2022(226677) dated 29.12.2023; and

Whereas from the date of issuance of the above seniority list, two officers figuring at Sr. No. 1 and 2 have retired on superannuation and one officer figuring at Sr. No. 5 has expired, thus they may not subsist in the list of Superintendents/departmental hierachy; and

Accordingly, in order to update the Seniority of Superintendent ITI/Vice Princpal, a Tentative Seniority List of (35) officers, who are holding the posts in Substative capacity is notified herewith forming Annexure to this circular for inviting objections from all the concerned/stakeholders, if any, within a period of 15 days.

Besides, the incumbents belonging to reserved categories are advised to submit their valid category certificates within the said period.

The objection(s)/reserved certificate(s) received after the stipulated period shall not bed entertained/considered.

No. DSD-ITI/86/2022-02 (226677) Dated:-27.01.2026

Sd/-(Kumar Rajeev Ranjan) IAS
Secretary Department of
Skill Development

Annexure to Circular No.01-JK(DSD) of 2026 dated 27.01.2026

S. No	Name	D.O.B	D.O.A/ Regularization as Superintendents	Promotee or	Direct Recruitee	Remarks
1	A.R. Sheikh	11.06.1967	01.01.2002	Promotee	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
2	Mandeep Dogra	11.08.1968	15.09.2003	Promotee	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
3	Tawheeda Habib	01.01.1974	20.02.2004	Direct	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
4	Javid Ahmad	10.11.1970	01.08.2005	Promotee	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
5	Vivek Sagar	18.03.1976	07.01.2010	Promotee	-	
6	Rajesh Gupta	18.09.1970	27.02.2010	Promotee	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
7	Naresh Singh	25.01.1975	27.02.2010	Promotee	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
8	Bilal Ahmad Wani	18.03.1976	14.05.2010	Direct	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
9	Anoop Sharma	08.05.1978	14.05.2010	Direct	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
10	Ravi Gupta	11.10.1979	14.05.2010	Direct	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
11	Imran Wajahat	05.12.1978	14.05.2010	Direct	I/c AD/AAA/Prin. Jr. Scale	
12	Ajaz Majid Kakroo	21.08.1974	14.05.2010	Direct		
13	Ghulam Nabi Shah	09.03.1982	14.05.2010	Direct		
14	Aman Preet Singh	04.01.1981	14.05.2010	Direct		
15	Showkat Anwar Rather	16.03.1975	14.05.2010	Direct		
16	Ajay Kumar(SC)	25.08.1975	14.05.2010	Direct		
17	Rajesh Kumar Banotra (SC)	08.01.1974	14.05.2010	Direct		
18	Niyaz Ahmad (ST)	15.08.1975	14.05.2010	Direct		
19	Jawid Ahmad (ST)	01.01.1976	14.05.2010	Direct		
20	Mausin Ali (ST)	30.12.1974	14.05.2010	Direct		
21	Ravinder Singh Bhati (ALC)	15.08.1978	14.05.2010	Direct		
22	Ujwal Mahajan	01.08.1978	19.12.2012	Promotee		
23	Mudassir Shams	07.08.1976	27.02.2012	Promotee		
24	Ajaz Ahmad Wani	27.07.1987	25.10.2013	Direct		
25	Fida Hussain Bhat	05.04.1988	25.10.2013	Direct		
26	Mubashir Hafiz Jan	17.09.1987	25.10.2013	Direct		
27	Amandeep Singh	11.04.1990	25.10.2013	Direct		
28	Saahil Rashid	25.04.1988	25.10.2013	Direct		
29	Talat Mehmood (ALC)	02.01.1992	25.10.2013	Direct		
30	Ruchi	23.07.1983	30.04.2015	Promotee		
31	Rajinder Singh	09.12.1973	19.11.2018	Promotee		
32	Imtiayz Ahmad Mir	05.02.1970	16.02.2021	Promotee		
33	Parvaiz Iqbal Bhat	02.01.1970	16.02.2021	Promotee		
34	Archana	30.03.1981	16.02.2021	Promotee		
35	Ishafaq Ahmad Reshi	08.03.1975	16.02.2021	Promotee		

DIPK No: 10443/25

OFFICE OF THE EXCISE AND TAXATION OFFICER
EXCISE RANGE
BARAMULLA-KUPWAIRA-BANDOPORA

Public Notice

It is hereby notified for the information of the general public that Smt. Parvinder Kaur, w/o Sh. Rabinder Singh, R/o Channi Himmat, Jammu, has applied for the grant of Bar with Restaurant License (JKEL-4) at Dewan Bagh, near SSP Office, Baramulla, under the name and style M/s Chinar Restaurant. The notice has been affixed at the site of proposed premises, inviting objections if any, from the general public. It is, therefore, notified for the information of the general public that any person having any objection of any nature may approach the Office of the Excise and Taxation Officer, Excise Range Baramulla-Kupwara-Bandipora opposite police station, Baramulla or the Office of the Deputy Excise Commissioner (Executive), Kashmir, Excise and Taxation Complex, Solina, Srinagar, within 60 days from the date of issuance of this notice.

No objection shall be entertained after the expiry of the aforesaid period.

No:-ETO/BLA/Licence/2025-26/866 Date:-29-01-2026

Sd-Excise & Taxation Officer Excise
RangeBaramulla-Kupwara-Bandipora

DIPK No: 10457/25

ٹیسلا کار سے ہر مہینے 800 ڈالر جتنی کرپٹو کرنسی کمانے والا یوٹیوبر

سراج راوال نامی اس یوٹیوبر نے ٹیسلا کار کی طاقت استعمال کرتے ہوئے کرپٹوکرنسی 'ایتھریئم' کی مائننگ کر کے نیا تجربہ کیا

کیلیفورنیا: ایلون مسک کی مشہور زمانہ 'ٹیسلا ماڈل 3' کار کی وجہ شہرت اس کا مکمل طور پر خودکار یعنی 'ڈرائیور لیس' ہونا ہے لیکن ایک امریکی یوٹیوبر نے اسی کار سے ہر مہینے 800 ڈالر جتنی کرپٹو کرنسی بھی کمانا شروع کردی ہے۔ سراج راوال ایک امریکی سافٹ ویئر انجینئر، ڈیٹا سائنٹسٹ اور یوٹیوبر ہیں جو اپنی چھوٹی سی کمپنی کے ذریعے مختلف اداروں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں جبکہ اپنے یوٹیوب چینل کے ذریعے وہ مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کی مفت تعلیم دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ کرپٹو کرنسی بنانے کا عمل 'کرپٹو کرنسی مائننگ' یا صرف 'مائننگ' کہلاتا ہے جس کیلیے طاقتور مائیکرو پروسیسرز درکار ہوتے ہیں جو بہت زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں۔ سراج نے اپنے 'ایپل میک منی ایم ون' لیپ ٹاپ میں کرپٹو کرنسی مائننگ کا ایک مفت سافٹ ویئر انسٹال کیا اور اسے اپنی ٹیسلا کار میں 12 وولٹ کے پاور سپلائی ساکٹ سے منسلک کردیا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے لیپ ٹاپ سے جڑا ہوا اضافی جی پی یو (گرافیکل پروسیسنگ یونٹ) بھی ٹیسلا کار کی پاور سپلائی سے جوڑ دیا۔ وہ جب بھی کار ڈرائیو کرتے، ان کا لیپ ٹاپ بھی ساتھ ہی ساتھ ایتھریم کرپٹو کرنسی بنانے لگتا۔ سراج راوال کا کہنا ہے کہ پچھلے سال جب ایتھریم کی قیمت اپنے عروج پر تھی تو وہ ہر مہینے 800 امریکی ڈالر مالیت جتنی کرپٹو کرنسی بنا رہے تھے۔ ٹیسلا کار کے ساتھ چھیڑ خانی کی صورت میں کمپنی وارنٹی منسوخ ہوجاتی ہے لیکن سراج کا کہنا ہے انہوں نے یہ رسک لیا اور اب اس کا فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹیسلا کار سے کرپٹو کرنسی بنانے والے وہ پہلے شخص نہیں بلکہ دوسرے 'ماہرین' بھی اس کار کی صلاحیت سے فائدہ اٹھا کر کرپٹو کرنسیز بناتے رہے ہیں۔ MNN

شمسی شیلڈ اور آئینوں کے بعد جیمز ویب دوربین کائناتی تسخیر کے لیے تیار

ناسا اور یورپی خلائی ایجنسی کی تیار کردہ جیمز ویب خلائی دوربین مکمل طور پر سرگرم ہو چکی ہے

پیساڈینا، کیلیفورنیا: ناسا سمیت دنیا کے کئی ماہرین نے اب سکون کا سانس لیا ہے کیونکہ اب جیمز ویب خلائی دوربین کی کائنات بینی کے دو اہم مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ پہلے پردوں کی صورت میں لپٹی شمسی حفاظتی چادر کھولی گئی اور اس کے بعد اس کے درجن سے زائد حصوں پر مشتمل مرکزی آئینے عین منصوبے کے تحت کھولے جاچکے ہیں۔ اس کے بعد دنیا کو اس کی پہلی تصویر کا انتظار ہے۔ واضح رہے کہ آئینے کھلنے کے بعد اس کا رقبہ 21 فٹ ہے۔ ماہرین کے مطابق 8 جنوری کو ای ایس ٹی کے مطابق سوا بجے دوپہر کو جیمز ویب اسپیس ٹیلی اسکوپ نے اپنے آئینے کھول دیئے تھے۔ ناسا نے اسے فائنل ان فولڈنگ مرحلے کا اہم نام دیا تھا۔ ناسا کی یہ دوربین اس قدر بڑی تھی کہ اسے کسی بھی راکٹ پر نصب کرنا ممکن نہیں تھا، اسی باعث اس کے مختلف حصوں کو بند (فولڈ) کیا گیا تھا تاکہ وہ سکڑ کر ایک راکٹ کے پے لوڈ میں سماسکیں۔ یہ مرحلہ اتنا مشکل اور حساس تھا کہ معمولی سی غلطی اربوں ڈالر کی رقم اور عشروں کی محنت اکارت ہوسکتی تھی۔ اندازہ لگایئے کہ پوری دوربین کو کھولنے کے لیے 344 مراحل تھے جن کا مکمل درستگی سے انجام پانا ضروری تھا۔ جیمز ویب دوربین میں دو طرح کے آئینے لگے ہیں۔ اول مرکزی آئینہ ہے جو بصری آئینہ اور 18 ہشت ساختہ (اوکٹینگل) شکل رکھتے ہیں۔ مرکزی آئینے کے اوپر دوسرا ثانوی آئینہ دھاتی سلاخوں سے جڑا ہے۔ تیسرے اور اہم گوشے میں جدید ترین سائنسی آلات اور کیمرے موجود ہیں۔ اب یہ زمین سے لگ بھگ دس سے گیارہ لاکھ کلومیٹر دور رہتے ہوئے ایل ٹو نامی مدار میں زیر گردش ہے۔ اس کے وسیع آئینے مرئی، انفراریڈ اور دیگر اقسام کی روشنیوں کو دیکھ کر ہمیں کائنات کی قدیم ترین صورت دکھاسکیں گے۔ توقع ہے کہ اربوں سال پہلے تشکیل پانے والی اولین کہکشاؤں کا نظارہ بھی ہماری بصارت تک پہنچے گا۔ MNN

میوہ جات اور پھل سے زیادہ فوائد کیسے حاصل کریں؟

خوراک کو اصل وقت پر نہ کھانے کے سبب انسان بعض خطرناک بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے

آج کل کے دور میں اکثر خوراک ٹھیک وقت پر نہیں کھائی جا رہی ہیں، جس کی وجہ سے لوگوں کی اکثریت ریح، موٹاپا، فشارالدم، اعصابی کمزوری، ہڈیوں کے امراض وغیرہ جیسے عوارضات کا شکار ہیں۔ جدید سائنس نے تحقیق کے بعد قدیم اطباء کے بتائے ہوئے قوانین کو تسلیم کیا ہے، مگر بعض نام نہاد ماہرین نے صرف اپنے پرچار کی خاطر اپنے خیالات انٹرنیٹ پر پھیلائے، جن کا کوئی حوالہ بھی نہیں ہوتا۔ صرف ایک جملہ ''جدید سائنس کے مطابق ماہرین نے بتایا'' کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہمارے ایسے اشخاص جو تحقیق پسند ہیں وہ بغیر حوالہ پوچھے عمل کرنے لگتے ہیں۔ یہی وجہ ایک ایک کر کے کئی لوگوں کو مختلف مسائل کا شکار کر گئی۔ مثلاً نہار منہ پانی پینا، جسے آج کل کے معالجوں نے ضروری قرار دیا ہے، حالانکہ پانی کی طبیعت سرد اور تر ہے۔ جب انسان سو کر اٹھتا ہے تو اپنی طبیعت میں گرمی اور خشکی محسوس کرتا ہے، اب عقل سے یہ امر ثابت ہے کہ گرم چیز پر ایک دم ٹھنڈا پانی پھینکا جائے تو آگ بجھ جاتی ہے۔ یہی کیفیت انسانی طبیعت کی ہے کہ جس وقت طبیعت میں گرمی اور خشکی ہوتی ہے تو لازماً قوتیں بھی اپنی عروج پر ہوتی ہیں۔ لہذا ابو علی سینا کے قول کے مطابق نیم گرم پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پی سکتے ہیں، مگر ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔ بعض اشخاص کا کہنا ہے کہ انہیں نہار منہ پانی پینے سے سکون آتا ہے ورنہ دن بھر خشکی رہتی ہے۔ یہ ہر ایک کے ساتھ تو نہیں ہوتا۔ مگر یہ عمل ایسے پھیلایا جا رہا ہے کہ کوئی ٹوٹکہ ہو، بہرحال یہ غلط ہے۔ امام شافعی کے مطابق چار چیزیں انسان کو کمزور کرتی ہیں: غموں کی کثرت، جماع کی کثرت، نہار منہ پانی پینے کی کثرت اور کھٹی چیزیں زیادہ کھانا۔ اب اگر ان کی اہمیت پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ غم ایک حد تک طبیعت میں گرمی پیدا کرتا ہے مگر سخت اور باکثرت غم اسٹریس ہارمون کی مقدار خون میں بڑھاتا ہے جو اعصابی امراض، شوگر، فشارالدم جیسے امراض کا موجب بنتا ہے۔ اسی طرح کثرتِ جماع سے ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ ٹھنڈا پانی اگر چوس چوس کر پئیں تو دہن کی گرمی ہی اسے معتدل کر دیتی ہے اور بڑا گھونٹ پئیں تو معدے کی طبعی گرمی ختم کر کے ریح پیدا کرنے کا موجب ہے۔ کھٹی اشیاء سے تیزابیت بڑھاتی ہیں، لہذا خون میں تیزابیت زیادہ ہو جاتی ہے جو گردوں کو کمزور بناتی ہے۔ اسی طرح میوہ جات اور پھلوں کی بھی کیفیت ہے۔ میوہ جات اور پھل، کس وقت کھانا مفید ہے؟ رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہی ہے جس نے رات دن سورج اور چاند کو پیدا کیا سب ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان سب کی اہمیت ہے۔ رات کا وقت اس میں چاند ہوتا ہے آرام کے لیے، سورج کا وقت دن کام کرنے کے لیے۔ چنانچہ سورج اور چاند کی اپنی اپنی منازل ہیں اور بقول حکیم عبدل الوہاب انصاری چاند کی منازل سے بیماریوں کے بحران کا پتہ چلتا ہے۔ سورج کی منازل کا بدن کی کیفیت پر اثر ہے۔ جو اشیاء قوت پہنچاتی ہیں وہ صبح کے وقت بہتر کام کرتی ہیں، مثلاً حدیث پاک ہے کہ جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھائیں اسے جادو اور زہر نقصان نہیں دے گا، اسی طرح ماء العسل (شہد کا پانی) کے بارے میں فرمان ہے کہ صبح ماء العسل کا پینا معدے کو دھو دیتا ہے۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ صبح لی جانے والی خوراک کا طبیعت پر اثر ہے۔ چنانچہ حکماء کے مطابق میوہ جات کیوں کہ قوت پہنچاتے ہیں، اس لیے صبح کے وقت موزوں ہیں۔ باقی اوقات دوپہر، رات کو انہیں کھانا طبیعت پر بوجھ ڈالتا ہے۔ دوپہر کے آخری وقت (عصر کے وقت) سورج ڈوبنے کی طرف مائل ہوتا ہے مگر زمین اس کی شعاعیں عصر کے وقت سے پہلے تک جذب کر چکی ہوتی ہیں، اب یہ واپس انہیں آسمان کی جانب پھینک رہی ہوتی ہیں اس کیفیت کو ابخرہ کہتے ہیں۔ چنانچہ انسانی طبیعت میں یہ اثر ہوتا ہے کہ تبخیر (تیزابیت) بڑھ جاتی ہے، یوں اس وقت اتنا خوراک استعمال کرنی جائز ہے کہ معدہ بھاری نہ ہو۔ کیونکہ اس وقت تیزابیت زیادہ پیدا ہوتی ہے لہذا ترش پھل اور ترش خوراک کے استعمال سے ممانعت ہے، مثلاً سنگترے، اناناس، تربوز (ان میں سٹرک ایسڈ کی مقدار ہے)۔ اب اگر مغرب کے وقت سے رات بارہ بجے تک کے وقت کو زیرِ غور لایا جائے تو یہ سورج کی تنزلی کا وقت ہے، اس وقت انسان کی طبیعت سست ہوجاتی ہے، لہذا جلد ہضم ہونے والی اور ریح کم پیدا کرنے والی خوراک جائز ہے مثلاً یخنی، کم تیل والے حلوہ جات وغیرہ، مگر مغرب کے بعد کھانا درست نہیں، عشاء کے بعد تو سونے کا حکم ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم طبی طریقوں پر عمل سے کیوں محروم رہتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ہمیں کیا نقصانات پہنچتے ہیں؟ ہمارے ہاں صبح کا وقت اپنے جاگنے کے وقت کو سمجھا جاتا ہے، جبکہ اصل میں سورج کے طلوع ہونے سے صبح کا آغاز ہوتا ہے، اسی طرح اپنی تھکان کے وقت کو سونے کا وقت قرار دیا جاتا ہے، جبکہ اصطلاح میں سورج کے ڈوبنے سے سونے کا وقت شروع ہوتا ہے، چنانچہ موسم گرما میں سورج زیادہ دیر رہتا ہے، اسی لیے دن لمبا کہا جاتا ہے اور موسم سرما میں اس کے برعکس ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں لوگ ناشتے والی خوراک دوپہر کو اور دوپہر والی خوراک رات میں اور رات والی خوراک عین سوتے وقت کھا رہے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے موٹاپا، ہضم کی خرابی اور اعصابی کمزوری معاشرے میں تیزی سے جنم لے رہی ہیں۔ بروقت خوراک اپنے اجزاء میں تحلیل (میٹابولائز) ہونے کی بجائے ایڈی پوز خلیات میں جمع ہوجاتی ہے اور بہت مشکل سے ہضم ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں اکثر لوگوں کا پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں رہنے والے حضرات جو صبح، شام اور ورزش کا دھیان رکھتے ہیں وہ لمبی عمر تک صحت مند زندگی اور خوش نما ساخت کے مالک رہتے ہیں۔ نقصانات کا ازالہ کیسے کریں؟ جو خوراک بے وقت کھائی جاتی ہے، اس کی مثال ایسی ہے کہ انسان جوانی کی عمر میں اپنا دھیان نہ رکھے۔ بڑھاپے میں اچھی صحت کا خواہش مند ہو اور بغیر کاروبار کے مال دار ہونے کا آرزو مند ہو۔ جدید اطباء نے بتایا ہے کہ کھانے کے بعد ہاضم ادویہ مثلاً اجوائن دیسی، زیرہ، دارچینی کا استعمال حسب ضرورت کر لیں مگر دیکھا جاتا ہے کی کئی حضرات سوتے وقت بے چینی اور پیاس کی شکایت کرتے ہیں کیونکہ ہاضم بوٹیاں مزاج گرم ہوتی ہیں۔ MNN

ان ہیڈفونز کو صرف اپنی سوچ سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے

ان ہیڈفونز کے ذریعے اپنی سوچ کی طاقت سے آپ آڈیو پلیئر میں گانوں کی آواز کم یا زیادہ کرسکتے ہیں

لاس ویگاس: امریکی اسٹارٹ اپ کمپنی 'وائزیئر' (Wisear) نے ایسے ننھے منے ہیڈ فونز (ایئربڈز) ایجاد کرلیے ہیں جنہیں کنٹرول کرنے کیلیے صرف سوچنا ہی کافی رہتا ہے کیونکہ یہ دماغ کی لہریں پڑھ کر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ ان ہیڈفونز کے ذریعے اپنی سوچ کی طاقت سے آپ منسلک ڈیجیٹل آڈیو پلیئر میں گانے تبدیل کرسکتے ہیں اور گانوں کی آواز بھی کم یا زیادہ کرسکتے ہیں۔ انہیں سوچ پڑھنے کے قابل بنانے کیلیے ان میں خاص طرح کے حیاتی حساسیے (بایو سینسرز) نصب ہیں جو چہرے کے پٹھوں اور دماغ میں ہونے والی سرگرمیوں کے سگنلز نوٹ کرتے ہیں اور، مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے، ان سگنلوں کو ہدایتی پیغامات (کنٹرول انسٹرکشنز) میں تبدیل کرتے ہیں۔ ہیڈ فونز سے متصل آڈیو پلیئر انہی کنٹرول انسٹرکشنز پر عمل کرتے ہوئے آواز کم یا زیادہ کرتا ہے اور سننے والے کی خواہش کے مطابق آڈیو ٹریک بھی تبدیل کردیتا ہے۔ وائزیئر پچھلے سات سال سے اس ٹیکنالوجی پر کام کررہی تھی جسے اس سال پہلی بار ''کنزیومر الیکٹرونکس شو'' (سی ای ایس 2022) میں پیش کیا گیا ہے جو دنیا میں جدید ٹیکنالوجی کی سب سے بڑی عالمی نمائش ہے جو ہر سال امریکی شہر لاس ویگاس میں منعقد ہوتی ہے۔ وائزیئر کے مطابق، یہ ٹیکنالوجی اب اتنی پختہ ہوچکی ہے کہ اسے ورچوئل ریئلیٹی ہیلمٹس یعنی 'وی آر ہیڈ سیٹس' کا حصہ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ MNN

بڑی بڑی آنکھوں والا ننھا منا کیکڑا

اس عجیب وغریب کیکڑے 'کالیچمائرا پرپلیکسا' کی آنکھیں دوسرے تمام کیکڑوں کے مقابلے میں 16 گنا تک بڑی رہی ہوں گی

کولمبیا: ایک قدیم ومعدوم کیکڑے کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ اس کی آنکھیں غیر معمولی طور پر بڑی تھیں جن کی وجہ سے شاید یہ بہت دور تک دیکھ سکتا تھا اور آسانی سے شکار کرسکتا تھا۔ اس کیکڑے کے رکازات (فوسلز) 2019 میں امریکی ریاست کولمبیا اور وایومنگ میں الگ الگ مقامات سے دریافت ہوئے تھے جن کے تجزیئے سے معلوم ہوا کہ وہ تقریباً ساڑھے نو کروڑ (95 ملین) سال قدیم ہیں۔ ان رکازات کی جسامت صرف ایک انچ (2.4 سینٹی میٹر) کے لگ بھگ تھی لیکن واضح طور پر وہ ننھے منے کیکڑوں کے تھے جنہیں Callichimaera perplexa (کالیچمائرا پرپلیکسا) کا سائنسی نام دیا گیا۔ ماہرین پہلے ہی دن سے ان فوسلز کے سروں پر موجود آنکھوں جیسے ابھاروں کی باقیات سے حیران تھے۔ مزید تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ ابھار واقعی میں ان کیکڑوں کی 'مرکب آنکھیں' تھیں۔ مطلب یہ کہ مکھیوں کی طرح ان کیکڑوں کی ہر آنکھ درجنوں اور سیکڑوں چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے مل کر بنی تھی۔ اس کے علاوہ، یہ آنکھیں کسی حفاظتی سانچے میں بند نہیں تھیں بلکہ کیکڑے کے جسم سے گویا باہر کو نکلی ہوئی تھیں۔ جب ان کا موازنہ قدیم اور جدید کیکڑوں کی آنکھوں سے کیا گیا تو انکشاف ہوا کہ جسامت کے لحاظ سے ان معدوم کیکڑوں کی آنکھیں 16 فیصد تھیں۔ اس کے برعکس، دوسری اقسام کے کیکڑوں میں پوری جسامت کا صرف 1 سے 3 فیصد حصہ ان کی آنکھوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ کالیچمائرا پرپلیکسا کی آنکھیں دوسرے تمام کیکڑوں کے مقابلے میں 5 سے 16 گنا زیادہ بڑی رہی ہوں گی۔ اس کیکڑے کے دوسرے جسمانی خدوخال میں مڑے ہوئے پنجے، منہ کے حصے جو ٹانگوں سے مشابہ ہیں، کھلی ہوئی دم اور لمبوترا جسم شامل ہیں۔ غیر معمولی طور پر بڑی آنکھوں کی بناء پر سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہ معدوم کیکڑا غالباً ایک ماہر شکاری تھا جو اپنے شکار کو دور سے دیکھ سکتا تھا اور شاید اپنے سے بڑی جسامت والے آبی جانوروں کا شکار کرنے کے قابل بھی تھا۔ نوٹ: یہ تحقیق ''آئی سائنس'' ریسرچ جرنل کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہے۔ MNN

زیتون کا تیل دل اور دماغ کی حفاظت کرتا ہے، تحقیق

یہ پہلی طویل مدتی تحقیق ہے جس میں زیتون کا موازنہ مکھن اور مارجرین وغیرہ سے کرکے نتیجہ اخذ کیا گیا ہے

بوسٹن: امریکی غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مکھن اور مارجرین کی جگہ زیتون کے تیل کی معمولی مقدار روزانہ استعمال کی جائے تو دل اور دماغ کی بیماریوں کا خطرہ بہت کم رہ جاتا ہے۔ یہ نتیجہ انہوں نے تقریباً ایک لاکھ امریکیوں کی غذائی عادات کا 28 سال تک جائزہ لینے کے بعد اخذ کیا ہے۔ جرنل آف دی امریکن کالج آف کارڈیالوجی کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ جن خواتین وحضرات نے روزانہ صرف 7 گرام (کھانے کے آدھے چمچے جتنا) زیتون کا تیل اوسطاً استعمال کیا، وہ دل اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے زیادہ محفوظ رہے۔ یہی نہیں بلکہ مکھن اور مارجرین کے مقابلے میں زیتون کے تیل کو ترجیح دینے والے افراد میں سرطان (کینسر) سے اموات بھی بہت کم دیکھی گئیں۔ واضح رہے کہ صحت کے حوالے سے زیتون کے فوائد کوئی نئی بات نہیں۔ البتہ یہ پہلی مفصل اور طویل مدتی تحقیق ہے جس میں زیتون کا موازنہ مکھن، مارجرین اور مایونیز وغیرہ سے کرنے کے بعد محتاط نتیجہ حاصل کیا گیا ہے۔ ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ، بوسٹن کے تحت ہونے والی اس تحقیق سے پتا چلا ہے کہ زیتون کا تیل بالکل بھی استعمال نہ کرنے والوں کے مقابلے میں جن افراد نے روزانہ اوسطاً کھانے کے صرف آدھے چمچے جتنا زیتون کا تیل باقاعدگی سے استعمال کیا تھا، ان میں دل کی کسی بھی بیماری سے موت کا خدشہ 19 فیصد کم تھا۔ علاوہ ازیں ان میں کینسر سے موت کا خطرہ 17 فیصد کم، دماغی واعصابی بیماری سے موت کا خطرہ 29 فیصد کم، اور سانس کی تکلیف سے موت کا خدشہ 18 فیصد کم تھا۔ تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا کہ اگر مکھن اور مارجرین جیسی چکنائیوں کے استعمال میں صرف 10 گرام روزانہ جتنی کمی کرتے ہوئے ان کی جگہ اتنی ہی مقدار میں زیتون کا تیل استعمال کرلیا جائے تو کسی بھی طبی سبب سے موت کے خطرے میں 8 سے 34 فیصد تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔ MNN

بچوں کو دودھ پلانے کی عادت خواتین کو امراضِ قلب سے بچاتی ہے

دودھ پلانے والی ماؤں میں فالج، ہارٹ اٹیک اور ذیابیطس کا خطرہ کم ہوجاتا ہے

نیویارک: بچے کو دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے ایک اچھی خبر یہ ہے کہ اس کے بہت سے زبردست فوائد سمیٹنے کے ساتھ ساتھ وہ امراضِ قلب اور فالج سے بھی محفوظ رہ سکتی ہیں۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے اپنے تحقیقی جرنل میں کہا ہے کہ انہوں نے دورانِ حمل، زچگی اور ماؤں کی بیماری پر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ دودھ پلانے کا عمل ایک جانب تو بچے کیلیے بہت مفید ہوتا ہے تو دوسری جانب ماں کو امراضِ قلب، بلڈ پریشر، ذیابیطس اور فالج وغیرہ سے بھی دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ماں اور بچے کے لیے شیرخوارگی کے فوائد سامنے آتے رہے ہیں۔ عالمی ادارہ برائے صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق باقاعدگی سے شیرخوار بچے سانس کے امراض، اموات اور دیگر انفیکشن سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس سے خود ماں کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور وہ چھاتی سمیت کئی طرح کے سرطان سے بھی محفوظ رہتی ہے۔ آسٹریا کی انسبرک میڈیکل یونیورسٹی کی ڈاکٹر پیٹر وائکلے اور ان کے ساتھیوں نے یہ تحقیق کی ہے۔ انہوں نے پہلے سے موجود ڈیٹا بیس، سائنسی لٹریچر اور دیگر شواہد کو بھی دیکھا ہے۔ پہلے 1986 اور 2009 میں کیے گئے آٹھ سروے دیکھے گئے جو کئی ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح 12 لاکھ خواتین کا ڈیٹا سامنے آیا۔ خواتین جب پہلی مرتبہ ماں بنیں تو اوسط عمر 25 سال تھی اور کئی برس تک ان سے رابطہ رکھا گیا۔ تحقیق کے دسویں سال معلوم ہوا کہ خاتون بچے کو باقاعدگی سے دودھ پلائے تو امراضِ قلب اور اس سے مرنے کا خدشہ 17 فیصد اور فالج کا خطرہ 12 فیصد تک کم ہوسکتا ہے۔ لیکن ڈاکٹروں کا اصرار ہے کہ خواتین کم سے کم ایک سال تک یہ معمول جاری رکھیں۔ اگر وہ اس سے زائد عرصے تک بچے کو دودھ پلاتی ہیں تو اس کے فوائد بھی اتنے ہی بڑھ سکتے ہیں۔ ماہرین نے تمام ماؤں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی اور بچے کی صحت کے لیے دودھ پلانے کا عمل جاری رکھیں۔ MNN

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,